DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 302

DATED. 02-04-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 02.04.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	سرکاری آفسران عوام کے حاکم نہیں خادم ہیں جوابدہ بنایا جائے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	لوبی ٹی گیس منصوبہ، اہم مقامی افراد کو روزگار کی فراہمی کو ترجیح دی جائے، وزیر اعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	بی اے پی کے انضمام کی خبر میں صداقت نہیں، میر ضیاء لانگو	انتخاب ودیگر اخبارات
04	ماحولیاتی تحفظ اور پائیدار ترقی حکومتی ترجیحات میں سر فہرست، نسیم الرحمٰن ملا خیل	مشرق ودیگر اخبارات
05	عوام کے مسائل ترجیح بنیادوں پر حل کیے جائیں گے، فیصل جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
06	نوجوان آبادی صوبے کا قیمتی سرمایہ ہے، مینا مجید	مشرق ودیگر اخبارات
07	اسکول داخلہ کو کامیاب بنانے کیلئے انتظامی افسران کو ہدایات جاری	جنگ ودیگر اخبارات
08	آفیسران تفویض کردہ فرائض کی ادائیگی میں کوئی کسر نہ چھوڑیں، چیف سکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
09	منصوبے میں خورد برد، سی اینڈ ڈبلیو کے تین افسران اور ٹھیکیدار کیخلاف مقدمہ درج	جنگ ودیگر اخبارات
10	ماؤنٹین ویوٹیکنالوجی پارک اہم منصوبہ ہے، کمشنر کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
11	عدالتی ڈھانچے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے عملی اقدامات کر رہے ہیں، چیف جسٹس بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان بھر کی ضلعی عدلیہ میں وسیع پیمانے پر تبادلے اور تعیناتیاں	جنگ ودیگر اخبارات
13	درسی کتب کی تقسیم سے متعلق منفی خبروں میں کوئی صداقت نہیں	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 7 اپریل سے شروع ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
15	ڈی سی کیچ کی ہدایت پر میونسپل کارپوریشن کی زمین واگزار	جنگ ودیگر اخبارات
16	حب سوشل سیکورٹی ہسپتال میں طبی سہولیات کی کمی کیخلاف احتجاجی مظاہرہ	جنگ ودیگر اخبارات
17	آئی جی ایف سی ساؤتھ کا دورہ بلیدہ، ڈینٹل سینٹر کا افتتاح	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

گوادر وقلات میں فائرنگ سے قبائلی رہنما سمیت پانچ افراد جاں بحق، نصیر آباد ڈاکو ٹریکٹر چھین کر فرار، کوئٹہ نیو سریاب روڈ تھانے کے لاک اپ میں قیدی کی مبینہ خودکشی، گوادر فائرنگ سے تین افراد جاں بحق ایک زخمی،

مسائل :

لسبیلہ سب تحصیل لیاری میں پانی کا بحران سنگین مکین بوند بوند کو ترس گئے، کوئٹہ میٹروپولیٹن کا سبزہ زار عوام کیلئے بند، گنداخہ فائر بریگیڈ آفس کا منصوبہ مدتوں سے نامکمل پڑا ہے، کوئٹہ شہر کے بیشتر علاقوں میں گیس کی طویل بندش عذاب بن گئی،

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 02.04.2026

اداریہ :

روز نامہ میزان کوئٹہ نے " **بلوچستان کے نوجوان ملک کا قیمتی سرمایہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان کے نوجوان ملک کا قیمتی سرمایہ کیونکہ یہی نوجوان مستقبل کے معمار ہیں انہون نے ہی آگے چل کر ملک کی بھاگ دوڑ سنبھالنی ہے بلوچستان کے نوجوانوں میں ٹیلنٹ بھی بہت زیادہ ہے لیکن اس کے باوجود افسوس کی بات یہ ہے کہ ان نوجوانوں کی وفاق کی سطح پر کوئی حوصلہ افزائی نہیں کی جارہی گزشتہ روز بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے سعودی عرب کی افرادی قوت کی ضروریات کے مطابق مہارتوں کی ترقی کے اقدامات پر غور کیلئے اجلاس میں شرکت کی اجلاس میں ڈاکٹر شعیب احمد کی سربراہی میں زیرک ہاؤس آف قاصب اور کیس گیئر کے نمائندگان بھی شریک ہوئے اجلاس میں اس امر پر زور دیا گیا کہ سعودی عرب کی منڈی کی ضروریات کی مدنظر رکھتے ہوئے نوجوانوں کو جدید اور مطلوبہ مہارتوں سے آراستہ کیا جائے تاکہ روزگار کے بہتر مواقع فراہم کی جاسکیں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بلال خان کاکڑ نے واضح کیا کہ بلوچستان کے نوجوان ملک کا قیمتی سرمایہ ہیں اور انہیں عالمی منڈی کے تقاضوں کے مطابق ہنر مند بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ سعودی عرب سیت بین الاقوامی منڈیوں میں روزگار کے بہتر مواقع سے فائدہ اٹھانے کیلئے معیاری تربیت، جدید مہارتوں اور مضبوط ادارہ جاری روابط کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔

اداریے :

روز نامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **کفایت شعاری سے عوامی خوشحالی تک پالیسی عمل اور عوام کے مسائل** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روز نامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "When will Balochistan stand on its own feet?" کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روز نامہ بلوچستان باخبر کوئٹہ نے "**سرکاری ملازمین اور پنشنز کی فریاد کب سنی جائے گی ؟** " کے عنوان سے رفیع صحرائی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 02 APR 2026 Page No. 1

سرکاری افسران عوام کے حاکم نہیں خادم ہیں، جوابدہ بنایا جائے، گورنر

اداروں کو رشوت ستانی، اقربا پروری اور بدعنوانی سے پاک کرنے کیلئے سخت عملی اقدامات کرینگے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ تمام سرکاری اداروں اور محکموں کے افسران عوام کے حاکم نہیں بلکہ خادم ہیں۔ شفاف، جوابدہ اور مربوط نظام کو یقینی بنانے کیلئے ضروری ہے کہ تمام سرکاری افسران اور ملازمین کی استعداد کار میں اضافہ کیا جائے اور انہیں اپنے فرائض کی انجام دہی کیلئے عوام کے سامنے جوابدہ بنایا جائے۔ واضح رہے کہ جب تک ہم تمام سرکاری اداروں اور محکموں کے طریقہ کار کو جدید نہیں بنائیں گے اور انتظامی ڈھانچے کو مکمل طور پر کمپیوٹرائز نہیں کرینگے اس وقت تک عوام کو مختلف مسائل میں الجھتے رہیں گے۔ طرز عمل کی تبدیلی کا وقت آ گیا ہے۔ اب ہم اداروں کو رشوت ستانی، اقربا پروری اور بدعنوانی سے پاک کرنے کیلئے سخت عملی اقدامات کریں گے تاکہ اداروں پر عوام کا اعتماد بڑھایا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں گورنر ہاؤس کوئٹہ میں اہل حدیث پاکستان کے قائمقام مرکزی امیر ڈاکٹر علی محمد ابوتراب اور دیگر وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ موثر مانیٹرنگ میکنزم اور ڈیجیٹلائزیشن اداروں اور محکموں کی کارکردگی کو بہتر بنانے کیلئے ناگزیر ہے۔ پروسیس کو خودکار بنا کر اور انسانی تعامل کو کم کرکے ہم غفلت، رشوت اور بدعنوانی کے مواقعوں کو باآسانی ختم کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام سروس سیکٹر میں شفافیت کو یقینی بنانا بہت ضروری ہے۔ بجٹ سازی، اخراجات اور فیصلہ سازی کے عمل کو آن لائن شائع کرنے اور بالخصوص سرکاری حکام کو عوام کے سامنے جوابدہ رکھنا گڈ گورننس کی مضبوط بنیاد فراہم کرسکتا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے ڈیجیٹلائزیشن ناگزیر ہے، گورنر

اداروں میں موثر مانیٹرنگ میکنزم اور پروسیس کو خودکار بنا کر ہم غفلت، رشوت اور بدعنوانی کے مواقع کو مکمل طور پر ختم کر سکتے ہیں

بجٹ سازی، اخراجات اور فیصلہ سازی کو آن لائن شائع کرنا اور سرکاری حکام کو جوابدہ رکھنا گڈ گورننس کی بنیاد ہے، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ تمام سرکاری اداروں اور محکموں کے افسران عوام کے حاکم نہیں بلکہ خادم ہیں۔ شفاف، جوابدہ اور مربوط نظام کو یقینی بنانے کیلئے ضروری ہے کہ تمام سرکاری افسران اور ملازمین کی استعداد کار میں اضافہ کیا جائے اور انہیں اپنے فرائض کی انجام دہی کیلئے عوام کے سامنے جوابدہ بنایا جائے۔ جب تک ہم تمام سرکاری اداروں اور محکموں کے طریقہ کار کو جدید نہیں بنائیں گے اور انتظامی ڈھانچے کو مکمل طور پر کمپیوٹرائز نہیں کرینگے اس وقت تک عوام مختلف مسائل کا شکار رہینگے۔ طرز عمل کی تبدیلی کا وقت آ گیا .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

ہے۔ اب ہم اداروں کو رشوت ستانی، اقربا پروری اور بدعنوانی سے پاک کرنے کیلئے سخت عملی اقدامات کریں گے تاکہ اداروں پر عوام کا اعتماد بڑھایا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں گورنر ہاؤس کوئٹہ میں اہل حدیث پاکستان کے قائمقام مرکزی امیر ڈاکٹر علی محمد ابوتراب اور دیگر وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ موثر مانیٹرنگ میکنزم اور ڈیجیٹلائزیشن اداروں اور محکموں کی کارکردگی کو بہتر بنانے کیلئے ناگزیر ہے۔ پروسیس کو خودکار بنا کر ہم غفلت، رشوت اور بدعنوانی کے مواقعوں کو باآسانی ختم کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام سروس سیکٹر میں شفافیت کو یقینی بنانا بہت ضروری ہے۔ بجٹ سازی، اخراجات اور فیصلہ سازی کے عمل کو آن لائن شائع کرنے اور بالخصوص سرکاری حکام کو عوام کے سامنے جوابدہ رکھنا گڈ گورننس کی مضبوط بنیاد فراہم کرسکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 | Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
قیمت 35 روپے
جلد 55 | جمعرات 13 شوال المکرم 1447ھ 2 اپریل 2026ء | نمبر 90

لوبی ٹی یو گیس منصوبہ، مقامی افراد کو روزگار کی فراہمی کو ترجیح دی جائے

وزیراعلیٰ بگٹی

قومی غذائی تحفظ کو تقویت ملے گی، اجلاس، صوبے کے وسائل میں اضافہ ناگزیر، بی آر اے کی کارکردگی بہتر ہوئی، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ''لوبی ٹی یو گیس'' پر مبنی فرٹیلائزر فیصلی منصوبے کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں منصوبے کی تزویراتی، تکنیکی اور معاشی اہمیت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری توانائی میر اصغر رند، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، وائس چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلال خان کاکڑ، سیکرٹری توانائی اسفند یار خان کاکڑ، چیف ایگزیکٹو آفیسر پی پی ایل عماد حسین اعلیٰ حکام آفیسر بی او آئی قاسم لاشاری اور چیف ایگزیکٹو آفیسر بی ای سی ایل نواز بگٹی سمیت متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ یہ منصوبہ ملک میں کھاد کی مقامی پیداوار میں اضافے میں کلیدی کردار ادا کرے گا، جس سے قومی غذائی تحفظ کو تقویت ملے گی جبکہ اس منصوبہ کی بدولت صوبے میں صنعتی ترقی کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے، وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ اس منصوبے کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت عمل میں لایا جائے تاکہ کارکردگی، سرمایہ کاری کے حصول اور پائیداری کو یقینی بنایا جاسکے انہوں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ مقامی افراد کو روزگار کی فراہمی کو ترجیح دی جائے اور اس کے ساتھ ساتھ ذیلی و معاون صنعتوں کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ خطے کو زیادہ سے زیادہ معاشی و سماجی فوائد حاصل ہوں اجلاس میں متعلقہ محکموں کو ہدایت کی گئی کہ فزیبلٹی کے عمل کو بروقت مکمل کیا جائے اور منصوبے پر تیز رفتار عملدرآمد کے لیے باہمی رابطہ اور موثر ہم آہنگی کو یقینی بنایا جائے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی ایڈوائزری کونسل کا تیسرا غیر معمولی اجلاس بدھ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبے میں ریونیو کے نظام کو مزید موثر، شفاف اور جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے اور مقررہ اہداف کے حصول کے لیے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں آڈٹ رولز، ڈیجیٹلائزیشن اور مختلف اصلاحاتی اقدامات کی باقاعدہ منظوری دی گئی اس موقع پر چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان نے اجلاس کو ریونیو اہداف کے حصول، جاری اقدامات اور کارکردگی سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی، بریفنگ میں بتایا گیا کہ چالیس ارب روپے کے مقررہ سالانہ ہدف کا نصف حاصل کرلیا گیا ہے جبکہ مکمل اہداف کے حصول کیلئے تگ و دو جاری ہے وزیراعلیٰ نے مقررہ ریونیو اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کیلئے فیلڈ آپریشنز کو موثر اور متحرک بنانے کی ہدایت کی، وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے غیر ترقیاتی اخراجات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جبکہ ترقیاتی وسائل محدود ہوتے جارہے ہیں، اس تناظر میں صوبے کے اپنے وسائل میں اضافہ ناگزیر ہو چکا ہے۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کو ایک خصوصی بچی اپنے ہاتھ سے بنائی ہوئی پورٹریٹ پیش کر رہی ہے

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی لوبی ٹی یو گیس پر مبنی فرٹیلائزر منصوبے کا جائزہ لینے کیلئے اعلیٰ سطح اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر سید ممتاز احمد

جلد 54 | جمعرات 13 شوال 1447ھ 02 اپریل 2026ء صفحات 08 | شمارہ 267

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

فرٹیلائزر فزیبلٹی منصوبے میں پائیداری یقینی بنائی جائے، وزیراعلیٰ

منصوبے کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت عمل میں لایا جائے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت لوبی ٹی یو کیس پر مبنی فرٹیلائزر فزیبلٹی منصوبے کا جائزہ لینے کیلئے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس بدھ کو یہاں.........

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں منصوبے کی تزویراتی، تکنیکی اور معاشی اہمیت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری توانائی میر اصغر رند، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، وائس چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلال خان کاکڑ، سیکرٹری توانائی اسفندیار خان کاکڑ، چیف ایگزیکٹو آفیسر بی بی او آئی ٹی قائم لاشاری اور چیف ایگزیکٹو آفیسر بی ای سی ایل نواز بگٹی سمیت متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ یہ منصوبہ ملک میں کھاد کی مقامی پیداوار میں اضافے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔

ریونیو بڑھانا وقت کی ضرورت، ٹیکس نیٹ کو وسعت دینا ہوگی، وزیراعلیٰ

بلوچستان کے غیر ترقیاتی اخراجات میں مسلسل اضافہ، ترقیاتی وسائل محدود ہو رہے ہیں، صوبے کے وسائل میں اضافہ ناگزیر ہو چکا

ٹیکس وصولی کے نظام کو شفاف اور خودکار بنانے کیلئے جدید ٹیکنالوجی کا موثر استعمال یقینی بنایا جائے، میر سرفراز بگٹی کا اجلاس سے خطاب

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی فرٹیلائزر فزیبلٹی منصوبے کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی ایڈوائزری کونسل کا تیسرا غیر معمولی اجلاس بدھ کے روز چیف منسٹر.........

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

سیکرٹریٹ میں ہوا جس میں صوبے میں ریونیو کے نظام کو مزید موثر، شفاف اور جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے اور مقررہ اہداف کے حصول کے لئے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں آڈٹ رولز، ڈیجیٹلائزیشن اور مختلف اصلاحاتی اقدامات کی باقاعدہ منظوری دی گئی اس موقع پر چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان نے اجلاس کو ریونیو اہداف کے حصول، جاری اقدامات اور کارکردگی سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی، بریفنگ میں بتایا گیا کہ چالیس ارب روپے کے مقررہ سالانہ ہدف کا نصف حاصل کر لیا گیا ہے جبکہ مکمل اہداف کے حصول کیلئے تگ و دو جاری ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مقررہ ریونیو اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کیلئے فیلڈ آپریشنز کو موثر اور متحرک بنانے کی ہدایت کی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے غیر ترقیاتی اخراجات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جبکہ ترقیاتی وسائل محدود ہوتے جا رہے ہیں اس تناظر میں صوبے کے اپنے وسائل میں اضافہ ناگزیر ہو چکا ہے انہوں نے زور دیا کہ ریونیو بڑھانا وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس کے لیے ٹیکس نیٹ کو وسعت دینا ہوگی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | جمعرات 02 اپریل 2026ء بمطابق 13 شوال المکرم 1447ھ | شمارہ نمبر 90

بلوچستان کے غیر ترقیاتی اخراجات میں مسلسل اضافہ وسائل سکڑ رہے ہیں، وزیراعلیٰ

سرفراز بگٹی کی زیر صدارت لو بی ٹی یوگیس اور ریونیو اتھارٹی کے اعلیٰ سطحی اجلاس، منصوبوں کی تزویراتی، تکنیکی اور معاشی اہمیت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

صوبے کے وسائل میں اضافہ ناگزیر ہو چکا، ہمیں ٹیکس نیٹ کو وسعت دے کر صنعتوں کے فروغ پر خصوصی توجہ دینا ہوگی، سرفراز بگٹی، خطاب

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت "لو بی ٹی یوگیس" پر مبنی فرٹیلائزر فیسیلٹی منصوبے کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں منصوبے کی تزویراتی، تکنیکی اور معاشی اہمیت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری توانائی میر اصغر رند، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، وائس چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلال خان کاکڑ، سیکرٹری توانائی اسفند یار خان کاکڑ، چیف ایگزیکٹو آفیسر بی پی او آئی ٹی قائم لاشاری اور چیف ایگزیکٹو آفیسر بی ای سی ایل نواز بگٹی سمیت متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ یہ منصوبہ ملک میں کھاد کی مقامی پیداوار میں اضافے میں کلیدی کردار ادا کرے گا، جس سے قومی غذائی تحفظ کو تقویت ملے گی جبکہ اس منصوبے کی بدولت صوبے میں صنعتی ترقی کو فروغ دینے کے ساتھ

بقیہ نمبر 80 صفحہ 5 پر

کے سلسلے کو جدید خطوط پر ترتیب فراہم کی گئی۔ بخت محمد کاکڑ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی کاوشیں قابل تحسین ہیں جن کی بدولت ایمرجنسی سروسز کے شعبے میں نمایاں بہتری آئی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز احمد بگٹی کی قیادت میں صوبے میں صحت کے شعبے میں اصلاحات کا عمل تیزی سے جاری ہے۔ بلوچستان میں گزشتہ 15 ماہ کے دوران پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا جبکہ حفاظتی ٹیکہ جات کی شرح 38 فیصد سے بڑھ کر 51 فیصد تک پہنچ چکی ہے جو اہم پیشرفت ہے۔ وزیر صحت نے کہا کہ ہسپتالوں میں ڈیجیٹائزیشن کے عمل کے ذریعے 50 فیصد سے زائد حاضری یقینی بنائی جا چکی ہے، جبکہ غیر حاضر عملے کے خلاف کارروائیاں اور تنخواہوں میں کٹوتی کا عمل بھی جاری ہے۔ ادویات کی فراہمی کو شفاف بنانے کے لیے جدید ٹریکنگ سسٹم متعارف کروایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان میں بین الاقوامی معیار کا ٹراما سینٹر مکمل ہو چکا ہے، جس کا جلد افتتاح متوقع ہے، جبکہ بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز کو بھی جلد عوام کے لیے فعال کر دیا جائے گا۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی ریونیو اتھارٹی کی ایڈوائزری کونسل کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 109 | جمعرات 13 شوال 2 اپریل 2026، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیر اعلیٰ: غیر ترقیاتی اخراجات میں مسلسل اضافہ، وسائل محدود ہوتے جا رہے ہیں

ریونیو بڑھانا وقت کی اہم ضرورت، جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کر کے ٹیکس نیٹ کو وسعت دینا ہوگی، سرفراز بگٹی

لو بی ٹی یو گیس پر مبنی فرٹیلائزر فزیبلٹی منصوبے کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت عمل میں لایا جائے، اجلاس

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی ایڈوائزری کونسل کا تیسرا غیر معمولی اجلاس بدھ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبے میں ریونیو کے نظام کو مزید موثر، شفاف اور جدید خطوط پر استوار کرنے (باقی صفحہ 5 نمبر15)

کے لیے اور مقررہ اہداف کے حصول کے لئے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں آؤٹ سورسنگ، ڈیجیٹلائزیشن اور مختلف اصلاحاتی اقدامات کی باقاعدہ منظوری دی گئی اس موقع پر چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان نے اجلاس کو ریونیو اہداف کے حصول، جاری اقدامات اور کارکردگی سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی بریفنگ میں بتایا گیا کہ چالیس ارب روپے کے مقررہ سالانہ ہدف کا نصف حاصل کر لیا گیا ہے جبکہ مکمل اہداف کے حصول کیلئے کوششیں جاری ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مقررہ ریونیو اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کیلئے فیلڈ آپریشنز کو موثر اور متحرک بنانے کی ہدایت کی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے غیر ترقیاتی اخراجات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جبکہ ترقیاتی وسائل محدود ہوتے جا رہے ہیں اس تناظر میں صوبے کے اپنے وسائل میں اضافہ ناگزیر ہو چکا ہے انہوں نے زور دیا کہ ریونیو بڑھانا وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس کے لیے ٹیکس نیٹ کو وسعت دینا ہوگی انہوں نے ہدایت کی کہ جدید ٹیکنالوجی کا موثر استعمال یقینی بنایا جائے تاکہ ٹیکس وصولی کے نظام کو شفاف اور خودکار بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے عملے کی پیشہ ورانہ استعداد بڑھانے کے لیے جدید تربیت فراہم کرنے اور ادارے کی فعالیت کو بہتر بنانے کے لیے نجی شعبے کے ماہرین کی خدمات حاصل کی جائیں تاکہ ریونیو اتھارٹی کی کارکردگی میں نمایاں اضافہ ہو، اجلاس میں ریونیو کے نظام کو مزید موثر بنانے اور صوبے کی مالی خودمختاری کو مضبوط کرنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا ایڈوائزری کونسل کے اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سید ظفر بخاری سمیت متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت "لو بی ٹی یو گیس" پر مبنی فرٹیلائزر فزیبلٹی منصوبے (باقی صفحہ 5 نمبر14)

کا جائزہ لینے کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں منصوبے کی تزویراتی، تکنیکی اور معاشی اہمیت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری توانائی میر اسفند یار کاکڑ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، وائس چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلال خان کاکڑ، سیکرٹری توانائی اسفند یار خان کاکڑ، چیف ایگزیکٹو آفیسر بی بی او آئی پی قاسم اشاری اور چیف ایگزیکٹو آفیسر بی ای سی ایل نور بگٹی سمیت متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ یہ منصوبہ ملک میں کھاد کی مقامی پیداوار میں اضافے میں کلیدی کردار ادا کرے گا، جس سے قومی غذائی تحفظ کو تقویت ملے گی جبکہ اس منصوبے کی بدولت صوبے میں صنعتی ترقی کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ اس منصوبے کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت عمل میں لایا جائے تاکہ کارکردگی، سرمایہ کاری کے حصول اور پائیداری کو یقینی بنایا جا سکے انہوں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ مقامی افرادی قوت کو روزگار کی فراہمی کو ترجیح دی جائے

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی لو بی ٹی یو گیس پر مبنی فرٹیلائزر فزیبلٹی منصوبے کا جائزہ لینے کیلئے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی ریونیو اتھارٹی کی ایڈوائزری کونسل کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

MEMBER APNS | بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن) | ABC CERTIFIED

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 جمعرات 02 اپریل 2026ء بمطابق 13 شوال 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 91

ریونیو بڑھانا وقت کی اہم ضرورت ہے ٹیکس نیٹ کو وسعت دینا ہوگی وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کے غیر ترقیاتی اخراجات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جبکہ ترقیاتی وسائل محدود ہوتے جا رہے ہیں، سرفراز بگٹی

جدید ٹیکنالوجی کا موثر استعمال یقینی بنایا جائے تاکہ ٹیکس وصولی کے نظام کو شفاف اور خودکار بنایا جا سکے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی ایڈوائزری کونسل کا تیسرا غیر معمولی اجلاس بدھ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبے میں ریونیو کے نظام کو مزید موثر، شفاف اور جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے اور مقررہ اہداف کے حصول کے لیے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں آؤٹ ریچ، ڈیجیٹلائزیشن اور مختلف اصلاحاتی اقدامات کی باقاعدہ منظوری دی گئی اس موقع پر چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان نے اجلاس کو ریونیو اہداف کے حصول، جاری اقدامات اور کارکردگی سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی، بریفنگ میں بتایا گیا کہ چالیس ارب روپے کے مقررہ سالانہ ہدف کا نصف حاصل کر لیا گیا ہے جبکہ مکمل اہداف کے حصول کیلئے تگ و دو جاری ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مقررہ ریونیو اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کیلئے فیلڈ آپریشنز کو موثر اور متحرک بنانے کی ہدایت کی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے غیر ترقیاتی اخراجات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جبکہ ترقیاتی وسائل محدود ہوتے جا رہے ہیں اس تناظر میں صوبے کے اپنے وسائل میں اضافہ ناگزیر ہو چکا ہے انہوں نے زور دیا کہ ریونیو بڑھانا وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس کے لیے ٹیکس نیٹ کو وسعت دینا ہوگی انہوں نے ہدایت کی کہ جدید ٹیکنالوجی کا موثر استعمال یقینی بنایا جائے

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے این پی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، سردار کمال خان بنگلزئی ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی او پی پی گیس پائپ لائن فزیبلٹی منصوبے کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت ب

Bullet No. 1

Page No. 7

میزان

چیف ایڈیٹر : محمد زبیر خان

جلد 77 | جمعرات 02 اپریل 2026ء، 13 شوال المکرم 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 209

میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت "لوبی ٹی یوگیس" پرمبنی فرٹیلائزر فزیبلٹی منصوبے کا جائزہ لینے کیلئے اعلیٰ سطحی اجلاس، منصوبے کی تزویراتی، تکنیکی اور معاشی اہمیت کا جائزہ

ریونیو بڑھانا اہم ضرورت، ٹیکس نیٹ کو وسعت دینا ہوگی

وزیراعلیٰ بلوچستان

جدید ٹیکنالوجی کا موثر استعمال یقینی بنایا جائے تاکہ ٹیکس وصولی کے نظام کو شفاف اور خودکار بنایا جا سکے، بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی ایڈوائزری کونسل کے تیسرے غیر معمولی اجلاس سے خطاب۔ آؤٹ ریچ، ڈیجیٹلائزیشن اور مختلف اصلاحاتی اقدامات کی باقاعدہ منظوری

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت "لوبی ٹی یوگیس" پرمبنی فرٹیلائزر فزیبلٹی منصوبے کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں منصوبے کی تزویراتی، تکنیکی اور معاشی اہمیت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی لوبی ٹی یوگیس پرمبنی فرٹیلائزر فزیبلٹی منصوبے کا جائزہ لینے کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی ایڈوائزری کونسل کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، سردار کمال خان بنگلزئی، رکن صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ اور ایم این اے پھلین بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری توانائی میر اسفندیار، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، وائس چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلال خان کاکڑ، سیکرٹری توانائی اسفندیار خان کاکڑ، چیف ایگزیکٹو آفیسر پی پی ایل قائم لاشاری اور چیف ایگزیکٹو آفیسر بی ای سی ایل نواز مگسی سمیت متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ یہ منصوبہ ملک میں کھاد کی مقامی پیداوار میں اضافے میں کلیدی کردار ادا کرے گا، جس سے قومی غذائی تحفظ کو تقویت ملے گی جبکہ اس منصوبہ کی بدولت صوبے میں صنعتی ترقی کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ اس منصوبے کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت عمل میں لایا جائے تاکہ کارکردگی، سرمایہ کاری کے حصول اور پائیداری کو یقینی بنایا جا سکے انہوں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ مقامی افراد کو روزگار کی فراہمی کو ترجیح دی جائے اور اس کے ساتھ ساتھ ذیلی و معاون صنعتوں کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ خطے کو زیادہ سے زیادہ معاشی و سماجی فوائد حاصل ہوں اجلاس میں متعلقہ محکموں کو ہدایت کی گئی کہ فزیبلٹی کے عمل کو بروقت مکمل کیا جائے اور منصوبے پر تیز رفتار عملدرآمد کے لیے باہمی رابطہ اور موثر ہم آہنگی کو یقینی بنایا جائے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی ایڈوائزری کونسل کا تیسرا غیر معمولی اجلاس بدھ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبے میں ریونیو کے نظام کو مزید موثر، شفاف اور جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے اور مقررہ اہداف کے حصول کے لئے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں آؤٹ ریچ، ڈیجیٹلائزیشن اور مختلف اصلاحاتی اقدامات کی باقاعدہ منظوری دی گئی اس موقع پر چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان نے اجلاس کو ریونیو اہداف کے حصول، جاری اقدامات اور کارکردگی سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی، بریفنگ میں بتایا گیا کہ چالیس ارب روپے کے مقررہ سالانہ ہدف کا نصف حاصل کر لیا گیا ہے جبکہ مکمل اہداف کے حصول کیلئے تگ و دو جاری ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مقررہ ریونیو اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کیلئے فیلڈ آپریشنز کو موثر اور متحرک بنانے کی ہدایت کی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے غیر ترقیاتی اخراجات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جبکہ ترقیاتی وسائل محدود ہوتے جا رہے ہیں اس تناظر میں صوبے کے اپنے وسائل میں اضافہ ناگزیر ہو چکا ہے انہوں نے زور دیا کہ ریونیو بڑھانا وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس کے لیے ٹیکس نیٹ کو وسعت دینا ہوگی انہوں نے ہدایت کی کہ جدید ٹیکنالوجی کا موثر استعمال یقینی بنایا جائے تاکہ ٹیکس وصولی کے نظام کو شفاف اور خودکار بنایا جا سکے وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے عملے کی پیشہ ورانہ استعداد بڑھانے کے لیے جدید تربیت فراہم کرنے اور ادارے کی فعالیت کو بہتر بنانے کے لیے نجی شعبے کے ماہرین کی خدمات حاصل کی جائیں تاکہ ریونیو اتھارٹی کی کارکردگی میں نمایاں اضافہ ہو، اجلاس میں ریونیو کے نظام کو مزید موثر بنانے اور صوبے کی مالی خودمختاری کو مضبوط کرنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا ایڈوائزری کونسل کے اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سید ظفر بخاری سمیت متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRE... GENERA... RELATIONS...

نظامت اعلیٰ تعل... حکومت بلو...

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | جمعرات 02 اپریل 2026ء بمطابق 13 شوال المکرم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-89

بلوچستان کے رواں سال میں اضافے کیلئے ٹیکس نیٹ کو وسعت، روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جائیں گے: سرفراز بگٹی

ٹیکس وصولی کے نظام کو شفاف اور خودکار بنانے کیلئے جدید ٹیکنالوجی کا موثر استعمال یقینی، ریونیو اتھارٹی کی کارکردگی میں نمایاں اضافے کیلئے عملے کی پیشہ ورانہ استعداد میں اضافہ کیا جائے

لوبی ٹی یوگیس پرمبنی فرٹیلائزر فزیبلٹی منصوبے پر تیز رفتار عملدرآمد کے لیے باہمی رابطہ اور موثر ہم آہنگی کو یقینی بنایا جائے، تاکہ خطے کو زیادہ سے زیادہ معاشی وسماجی فوائد حاصل ہوں

منصوبے کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت عمل میں لایا جائے تاکہ کارکردگی، سرمایہ کاری کے حصول اور پائیداری کو یقینی بنایا جاسکے، وزیراعلیٰ کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت (بقیہ نمبر5 صفحہ نمبر2پر)

بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی ایڈوائزری کونسل کا تیسرا غیر معمولی اجلاس بدھ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبے میں ریونیو کے نظام کو مزید موثر، شفاف اور جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے اور مقررہ اہداف کے حصول کے لئے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں آؤٹ روائز، ڈیجیٹلائزیشن اور مختلف اصلاحاتی اقدامات کی باقاعدہ منظوری دی گئی اس موقع پر چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان نے اجلاس کو ریونیو اہداف کے حصول، جاری اقدامات اور کارکردگی سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی، بریفنگ میں بتایا گیا کہ چالیس ارب روپے کے مقررہ سالانہ ہدف کا نصف حاصل کرلیا گیا ہے جبکہ مکمل اہداف کے حصول کیلئے تگ و دو جاری ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مقررہ ریونیو اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کیلئے فیلڈ آپریشنز کو موثر اور متحرک بنانے کی ہدایت کی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے غیر ترقیاتی اخراجات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جبکہ ترقیاتی وسائل محدود ہوتے جا رہے ہیں اس تناظر میں صوبے کے اپنے وسائل میں اضافہ ناگزیر ہو چکا ہے انہوں نے زور دیا کہ ریونیو بڑھانا وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس کے لیے ٹیکس نیٹ کو وسعت دینا ہوگی انہوں نے ہدایت کی کہ جدید ٹیکنالوجی کا موثر استعمال یقینی بنایا جائے تاکہ ٹیکس وصولی کے نظام کو شفاف اور خودکار بنایا جاسکے وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے عملے کی پیشہ ورانہ استعداد بڑھانے کے لیے جدید تربیت فراہم کرنے اور ادارے کی فعالیت کو بہتر بنانے کے لیے نجی شعبے کے ماہرین کی خدمات حاصل کی جائیں تاکہ ریونیو اتھارٹی کی کارکردگی میں نمایاں اضافہ ہو، اجلاس میں ریونیو کے نظام کو مزید موثر بنانے اور صوبے کی مالی خودمختاری کو مضبوط کرنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا ایڈوائزری کونسل کے اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سید ظفر بخاری سمیت متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت (بقیہ نمبر6 صفحہ نمبر2پر)

"لوبی ٹی یوگیس" پرمبنی فرٹیلائزر فزیبلٹی منصوبے کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں منصوبے کی تزویراتی، تکنیکی اور معاشی اہمیت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری توانائی میر اسفر رند، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، وائس چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلال خان کاکڑ، سیکرٹری توانائی اسفندیار خان کاکڑ، چیف ایگزیکٹو آفیسر بی بی او آئی ٹی قائم لاشاری اور چیف ایگزیکٹو آفیسر بی ای سی ایل نواز بگٹی سمیت متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ یہ منصوبہ ملک میں کھاد کی مقامی پیداوار میں اضافے میں کلیدی کردار ادا کرے گا، جس سے قومی غذائی تحفظ کو تقویت ملے گی جبکہ اس منصوبہ کی بدولت صوبے میں صنعتی ترقی کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ اس منصوبے کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت عمل میں لایا جائے تاکہ کارکردگی، سرمایہ کاری کے حصول اور پائیداری کو یقینی بنایا جاسکے انہوں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ مقامی افراد کو روزگار کی فراہمی کو ترجیح دی جائے اور اس کے ساتھ ساتھ ذیلی و معاون صنعتوں کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ خطے کو زیادہ سے زیادہ معاشی وسماجی فوائد حاصل ہوں اجلاس میں متعلقہ محکموں کو ہدایت کی گئی کہ فزیبلٹی کے عمل کو بروقت مکمل کیا جائے اور منصوبے پر تیز رفتار عملدرآمد کے لیے باہمی رابطہ اور موثر ہم آہنگی کو یقینی بنایا جائے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی او بی ٹی یوگیس پرمبنی فرٹیلائزر فزیبلٹی منصوبے کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر مالک بلوچ، سردار کمال بنگلزئی، رکن صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ ودیگر ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIREC
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ تع
حکومت بل

Bullet No. 1

Page No. 9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | جمعرات 2 اپریل 2026ء، 13 شوال 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 91

وزیراعلیٰ بلوچستان

ریونیو بڑھانے کیلئے ٹیکس نیٹ ورک کو وسعت دینا ہوگی

بلوچستان کے غیر ترقیاتی اخراجات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جبکہ ترقیاتی وسائل محدود ہوتے جا رہے ہیں

"لو بی ٹی یو گیس" پر مبنی فرٹیلائزر فزیبلٹی منصوبے کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی میں منصوبے کی تزویراتی، تکنیکی اور معاشی اہمیت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی ایڈوائزری کونسل کا تیسرا غیر معمولی اجلاس بدھ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبے میں ریونیو کے نظام کو مزید مؤثر، شفاف اور جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے اور مقررہ اہداف کے حصول کے لئے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں آڈٹ رولز، ڈیجیٹلائزیشن اور مختلف اصلاحاتی اقدامات کی باقاعدہ منظوری دی گئی اس موقع پر چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان نے اجلاس کو ریونیو اہداف کے حصول، جاری اقدامات اور کارکردگی سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی، بریفنگ میں بتایا گیا کہ چالیس ارب روپے کے مقررہ سالانہ ہدف کا نصف حاصل کرلیا گیا ہے جبکہ مکمل اہداف کے حصول کیلئے تگ و دو جاری ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مقررہ ریونیو اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کیلئے فیلڈ آپریشنز کو مؤثر اور متحرک بنانے کی ہدایت کی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے غیر ترقیاتی اخراجات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جبکہ ترقیاتی وسائل محدود ہوتے جا رہے ہیں اس تناظر میں صوبے کے اپنے وسائل میں اضافہ ناگزیر ہو چکا ہے انہوں نے زور دیا کہ ریونیو بڑھانا وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس کے لیے ٹیکس نیٹ کو وسعت دینا ہوگی انہوں نے ہدایت کی کہ جدید ٹیکنالوجی کا مؤثر استعمال یقینی بنایا جائے تاکہ ٹیکس وصولی کے نظام کو شفاف اور خودکار بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے عملے کی پیشہ ورانہ استعداد بڑھانے کے لیے جدید تربیت فراہم کرنے اور ادارے کی فعالیت کو بہتر بنانے کے لیے نجی شعبے کے ماہرین کی خدمات حاصل کی جائیں تاکہ ریونیو اتھارٹی کی کارکردگی میں نمایاں اضافہ ہو، اجلاس میں ریونیو کے نظام کو مزید مؤثر بنانے اور صوبے کی مالی خودمختاری کو مضبوط کرنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا ایڈوائزری کونسل کے اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سید ظفر بخاری سمیت متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت "لو بی ٹی یو گیس" پر مبنی فرٹیلائزر فزیبلٹی منصوبے کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں منصوبے کی تزویراتی، تکنیکی اور معاشی اہمیت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری توانائی میر اصغر رند، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، وائس چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلال خان کاکڑ، سیکرٹری توانائی اسفندیار خان کاکڑ، چیف ایگزیکٹو آفیسر بی پی او آئی ٹی قائم لاشاری اور چیف ایگزیکٹو آفیسر بی ای سی ایل نواز بگٹی سمیت متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ یہ منصوبہ ملک میں کھاد کی مقامی پیداوار میں اضافے میں کلیدی کردار ادا کرے گا، جس سے قومی غذائی تحفظ کو تقویت ملے گی جبکہ اس منصوبہ کی بدولت صوبے میں صنعتی ترقی کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ اس منصوبے کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت عمل میں لایا جائے تاکہ کارکردگی، سرمایہ کاری کے حصول اور پائیداری کو یقینی بنایا جا سکے انہوں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ مقامی افراد کو روزگار کی فراہمی کو ترجیح دی جائے اور اس کے ساتھ ساتھ ذیلی و معاون صنعتوں کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ خطے کو زیادہ سے زیادہ معاشی و سماجی فوائد حاصل ہوں اجلاس میں متعلقہ محکموں کو ہدایت کی گئی کہ فزیبلٹی کے عمل کو بروقت مکمل کیا جائے اور منصوبے پر تیز رفتار عملدرآمد کے لیے باہمی رابطہ اور مؤثر ہم آہنگی کو یقینی بنایا جائے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTO...
GENERAL ...
RELATIONS BA...
نظامت اعلیٰ ...
حکومت ب...
Bullet No. 1
Page No. 10

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر
جلد 29 | شمارہ 39 | جمعرات 2 اپریل 2026ء | 13 شوال | 1447ھ | قیمت 15 روپے | Ph: 2839851 | FaX: 2839867 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10

غیر ترقیاتی اخراجات میں مسلسل اضافہ، ترقیاتی وسائل سکڑ رہے ہیں، سرفراز بگٹی

صوبے کے اپنے وسائل میں اضافہ ناگزیر ہو چکا، ریونیو بڑھانا وقت کی اہم ضرورت، ٹیکس نیٹ کو وسعت دینا ہوگی، جدید ٹیکنالوجی کا مؤثر استعمال یقینی بنایا جائے تاکہ وصولی کے نظام کو شفاف اور خودکار بنایا جا سکے

"لو بی ٹی یو گیس" پرمبنی فرٹیلائزر فزیبلٹی منصوبے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت عمل میں لایا جائے تاکہ کارکردگی، سرمایہ کاری کے حصول اور پائیداری کو یقینی بنایا جا سکے، مقامی افراد کو روزگار کی فراہمی کو ترجیح دی جائے، اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (ق ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی ایڈوائزری کونسل کا تیسرا غیر معمولی اجلاس بدھ کے روز چیف منسٹر سیکریٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبے میں ریونیو کے نظام کو مزید مؤثر، شفاف اور جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے اور مقررہ اہداف کے حصول کے لئے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں آڈٹ رولز، ڈیجیٹلائزیشن اور مختلف اصلاحاتی اقدامات کی باقاعدہ منظوری دی گئی اس موقع پر چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان نے اجلاس کو ریونیو اہداف کے حصول، جاری اقدامات اور کارکردگی سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی، بریفنگ میں بتایا گیا کہ چالیس ارب روپے کے مقررہ سالانہ ہدف کا نصف حاصل کر لیا گیا ہے جبکہ مکمل اہداف کے حصول کیلئے تگ و دو جاری ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مقررہ ریونیو اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کیلئے فیلڈ آپریشنز کو مؤثر اور متحرک بنانے کی ہدایت کی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے غیر ترقیاتی اخراجات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جبکہ ترقیاتی وسائل محدود ہوتے جا رہے ہیں اس تناظر میں صوبے کے اپنے وسائل میں اضافہ ناگزیر ہو چکا ہے انہوں نے زور دیا کہ ریونیو بڑھانا وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس کے لیے ٹیکس نیٹ کو وسعت دینا ہوگی انہوں نے ہدایت کی کہ جدید ٹیکنالوجی کا مؤثر استعمال یقینی بنایا جائے تاکہ ٹیکس وصولی کے نظام کو شفاف اور خودکار بنایا جا سکے وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے عملے کی پیشہ ورانہ استعداد بڑھانے کے لیے جدید تربیت فراہم کرنے اور ادارے کی فعالیت کو بہتر بنانے کے لیے نجی شعبے کے ماہرین کی خدمات حاصل کی جائیں تاکہ ریونیو اتھارٹی کی کارکردگی میں نمایاں اضافہ ہو، اجلاس میں ریونیو کے نظام کو مزید مؤثر بنانے اور صوبے کی مالی خودمختاری کو مضبوط کرنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا ایڈوائزری کونسل کے اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان، چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان، پرنسپل سیکریٹری عمران زرکون، سیکریٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سید ظفر بخاری سمیت متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

کوئٹہ (ق ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت "لو بی ٹی یو گیس" پرمبنی فرٹیلائزر فزیبلٹی منصوبے کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکریٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں منصوبے کی تزویراتی، تکنیکی اور معاشی اہمیت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں پارلیمانی سیکریٹری توانائی میر اسفند یار، چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان، وائس چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلال خان کاکڑ، سیکریٹری توانائی اسفند یار خان کاکڑ، چیف ایگزیکٹو آفیسر پی پی او آئی سی قائم لاشاری اور چیف ایگزیکٹو آفیسر پی ای سی ایل نواز بگٹی سمیت متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ یہ منصوبہ ملک میں کھاد کی مقامی پیداوار میں اضافے میں کلیدی کردار ادا کرے گا، جس سے قومی غذائی تحفظ کو تقویت ملے گی جبکہ اس منصوبہ کی بدولت صوبے میں صنعتی ترقی کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ اس منصوبے کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت عمل میں لایا جائے تاکہ کارکردگی، سرمایہ کاری کے حصول اور پائیداری کو یقینی بنایا جا سکے انہوں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ مقامی افراد کو روزگار کی فراہمی کو ترجیح دی جائے اور اس کے ساتھ ساتھ ذیلی و معاون صنعتوں کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ خطے کو زیادہ سے زیادہ معاشی و سماجی فوائد حاصل ہوں اجلاس میں متعلقہ محکموں کو ہدایت کی گئی کہ فزیبلٹی کے عمل کو بروقت مکمل کیا جائے اور منصوبے پر تیز رفتار عملدرآمد کے لیے باہمی رابطہ اور مؤثر ہم آہنگی کو یقینی بنایا جائے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی لو بی ٹی یو گیس پرمبنی فرٹیلائزیشن فزیبلٹی منصوبے کا جائزہ لینے کیلئے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

CLIP

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITA

نظامت اعلیٰ تعلقا

حکومت بلو

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 | جمعرات 02 اپریل 2026ء، 13 شوال 1447ھ | شمارہ 322

پنے وسائل میں اضافہ ناگزیر ہوچکا ہے

سرفراز بگٹی

ریونیو اتھارٹی کی ایڈوائزری کونسل کا تیسرا غیر معمولی اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبے میں ریونیو کے نظام کو مزید مؤثر، شفاف اور جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے اور مقررہ اہداف کے حصول کے لئے اہم فیصلے کیے گئے

استعداد بڑھانے کے لیے جدید تربیت فراہم کرنے اور ادارے کی فعالیت کو بہتر بنانے کے لیے نجی شعبے کے ماہرین کی خدمات حاصل کی جائیں تاکہ ریونیو اتھارٹی کی کارکردگی میں نمایاں اضافہ ہو

کوئٹہ (ق ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی ایڈوائزری کونسل کا تیسرا غیر معمولی اجلاس بدھ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبے میں ریونیو کے نظام کو مزید مؤثر، شفاف اور جدید خطوط پر استوار کرنے بقیہ 1 صفحہ 6 پر

کے لیے اور مقررہ اہداف کے حصول کے لئے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں آڈٹ رولز، ڈیجیٹلائزیشن اور مختلف اصلاحاتی اقدامات کی باقاعدہ منظوری دی گئی اس موقع پر چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان نے اجلاس کو ریونیو اہداف کے حصول، جاری اقدامات اور کارکردگی سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی، بریفنگ میں بتایا گیا کہ چالیس ارب روپے کے مقررہ سالانہ ہدف کا نصف حاصل کر لیا گیا ہے جبکہ مکمل اہداف کے حصول کیلئے تگ و دو جاری ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مقررہ ریونیو اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کیلئے لیلاآرینیو کو مؤثر اور متحرک بنانے کی ہدایت کی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے غیر ترقیاتی اخراجات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جبکہ ترقیاتی وسائل محدود ہوتے جا رہے ہیں اس تناظر میں صوبے کے اپنے وسائل میں اضافہ ناگزیر ہو چکا ہے انہوں نے زور دیا کہ ریونیو بڑھانا وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس کے لیے ٹیکس بیس کو وسعت دینا ہوگی انہوں نے ہدایت کی کہ جدید ٹیکنالوجی کا مؤثر استعمال یقینی بنایا جائے تاکہ ٹیکس وصولی کے نظام کو شفاف اور خودکار بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے عملے کی پیشہ ورانہ استعداد بڑھانے کے لیے جدید تربیت فراہم کرنے اور ادارے کی فعالیت کو بہتر بنانے کے لیے نجی شعبے کے ماہرین کی خدمات حاصل کی جائیں تاکہ ریونیو اتھارٹی کی کارکردگی میں نمایاں اضافہ ہو، اجلاس میں ریونیو کے نظام کو مزید مؤثر بنانے اور صوبے کی مالی خود مختاری کو مضبوط کرنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ ایڈوائزری کونسل کے اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سید ظفر بخاری سمیت متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت "موبی لی پی کیس" پر مبنی فرٹیلائزر فرٹیلائزر منصوبے کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں منصوبے کی تزویراتی، تکنیکی اور معاشی اہمیت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری توانائی میر اسفند یار، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، وائس چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلال خان کاکڑ، سیکرٹری توانائی اسفندیار خان کاکڑ، چیف ایگزیکٹو آفیسر پی پی او آئی ٹی قاسم لاشاری اور چیف ایگزیکٹو آفیسر پی سی ایل فراز کی سمیت متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ یہ منصوبہ ملک میں کھاد کی سستی پیداوار میں اضافے میں کلیدی کردار ادا کرے گا، جس سے قومی غذائی تحفظ کو تقویت ملے گی جبکہ اس منصوبے کی بدولت صوبے میں صنعتی ترقی کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، سردار کمال خان بنگلزئی، رکن صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ اور ایم این اے پھلین بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان ریونیو اتھارٹی ایڈوائزری کونسل کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سبی کوئٹہ ٹرانسمیشن لائن

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1 Dated 02 APR 2026 Page No. 12

حلقے کے عوام کو مشکل گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑیں گے، نور محمد دمڑ

سیاسی مخالفین قدرتی آفت کی آڑ میں اپنی سیاسی دکانداری چمکا رہے ہیں، بیان

پائیدار ترقی، معاشی استحکام کا انحصار معیاری تعلیم پر ہے، شعیب نوشیروانی

حکومت نے صوبے میں تین ہزار دو سو غیر فعال سکولوں کو مکمل طور پر فعال کیا، بیان

MASHRIQ QUETTA

صوبے میں تعلیمی اصلاحات کے دوررس اثرات مرتب ہو رہے ہیں، وزیر تعلیم

عوام اور پارٹی کے ہر کارکن کے لیے میرے آفس کے دروازے کھلے رہیں گے

INTEKHAB QUETTA

وزیراعلیٰ کی قیادت میں شعبہ صحت میں اصلاحات کا عمل جاری ہے، بخت محمد

صوبائی وزیر کی زیر صدارت ایمرجنسی سروسز اکیڈمی لاہور میں میڈیکل ایمبولینس سروس کا باضابطہ افتتاح

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1415 QUETTA Thursday April 02, 2026 / Shawwal 13, 1447 Rs: 30

Bugti urges revenue reforms

Says fertilizer project to boost economy, food security

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has underscored the urgent need to boost provincial revenue, warning that rising non-development expenditures and shrinking development resources are putting increasing pressure on Balochistan's financial sustainability.

Presiding over the third meeting of the Advisory Council of the Balochistan Revenue Authority (BRA) at the CM Secretariat, Sarfraz Bugti stressed that strengthening the province's revenue system is essential for long-term fiscal stability.

The high-level meeting focused on strengthening the province's revenue system, making it more efficient transparent, and aligned with modern practices.

The meeting approved several measures to modernize and streamline revenue collection for implementation of audit rules.

Digitalization initiatives to automate processes and structural reforms to improve tax collection and governance.

During the meeting, Chairman of Balochistan Revenue Authority Abdullah Khan briefed participants on BRA's performance, noting that approximately Rs. 20 billion as half of the annual target of Rs. 40 billion has already been achieved.

Chief Minister Bugti directed officials to enhance field operations to ensure the timely achievement of revenue targets. He emphasized that increasing provincial revenue is no longer optional but essential.

"Non-development expenditures are consistently rising, while development funds are becoming increasingly constrained. Enhancing the province's own revenue generation is unavoidable," he said.

He emphasized the use of modern technology to ensure transparency and efficiency in tax collection.

The chief minister instructed authorities to invest in professional training for staff and engage private sector experts to modernize operations and boost efficiency.

Participants reaffirmed their commitment to strengthening Balochistan's financial independence by making the revenue system more robust and sustainable.

The meeting was attended by Finance Minister Mir Shoaib Nosherwani, Chief Secretary Shakeel Qadir Khan, Principal Secretary Imran Zarkoon, and Excise & Taxation Secretary Syed Zafar Bukhari, among other senior officials.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has directed that a key fertilizer feasibility project based on "Low BTU Gas" be implemented under the public-private partnership model to ensure efficiency and sustainability.

"This project will play a key role in increasing local fertilizer production, which will help the national economy," the chief minister was told during a high-level meeting at the Chief Minister Secretariat on Wednesday.

The meeting reviewed the strategic, technical, and economic importance of the project in detail.

"Food security will be strengthened, while this project will promote industrial development in the province and create new employment opportunities," officials informed the participants.

Bugti emphasized that priority should be given to providing employment to local people. "Special attention must be paid to promoting ancillary and supporting industries so that the region gets maximum economic and social benefits," he said.

He directed the relevant departments to complete the feasibility process in a timely manner and ensure effective coordination for the speedy implementation of the project.

The meeting was attended by Parliamentary Secretary Energy Mir Asghar Rind, Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Vice Chairman Balochistan Board of Investment and Trade Bilal Khan Kakar, Secretary Energy Asfandyar Khan Kakar, Chief Executive Officer BBOIT Qaim Lashari, and Chief Executive Officer BECL Nawaz Bugti, along with other senior officials.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 02 APR 2026 Page No. 14

ماحولیاتی تحفظ اور پائیدار ترقی حکومتی ترجیحات میں سرفہرست، نسیم الرحمن ملاخیل

صوبے کو درپیش ماحولیاتی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ایک جامع اور موثر حکمت عملی پر عمل درآمد کیا جارہا ہے، صوبائی مشیر ماحولیات

صنعتی اخراج پر قابو پانے، شجرکاری مہمات کو فروغ دینے اور شہری علاقوں میں ماحولیاتی بہتری کیلئے جدید اقدامات کا آغاز کر دیا ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمن خان ملاخیل نے کہا ہے کہ ماحولیاتی تحفظ اور پائیدار ترقی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہیں۔ انہوں نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ صوبے کو درپیش ماحولیاتی چیلنجز جیسے فضائی آلودگی، موسمیاتی تبدیلی، جنگلات کی کمی اور آبی وسائل کے ضیاع سے نمٹنے کے لیے ایک جامع اور موثر حکمت عملی پر عمل درآمد کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے صنعتی اخراج پر قابو پانے، شجرکاری مہمات کو فروغ دینے اور شہری علاقوں میں ماحولیاتی بہتری کے لیے جدید اقدامات کا آغاز کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں متعلقہ اداروں کو ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ وہ ماحولیاتی قوانین پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنائیں اور خلاف ورزی کرنے والوں کے .... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے۔ صوبائی مشیر نسیم الرحمن خان ملاخیل نے مزید کہا کہ عوامی شمولیت کے بغیر ماحولیاتی اہداف کا حصول ممکن نہیں، لہٰذا شہریوں میں شعور اجاگر کرنے کے لیے آگاہی مہمات کو وسعت دی جارہی ہے۔ تعلیمی اداروں، سول سوسائٹی اور میڈیا کے تعاون سے ماحول دوست طرز زندگی کو فروغ دیا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت آئندہ نسلوں کے لیے ایک صاف، سرسبز اور محفوظ ماحول کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی اور اس مقصد کے حصول میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

بی اے پی کے انضمام کی خبر میں صداقت نہیں، میر ضیا لانگو

اس متعلق کوئی فیصلہ ہوا نہ کسی سطح پر مشاورت، خبر بے بنیاد ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر داخلہ و بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی ترجمان نے میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ بی اے پی کی انضمام کے حوالے سے خبروں میں .... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

کوئی صداقت نہیں سراسر بے بنیاد ہے مسلم لیگ (ن) کے ساتھ صوبے و مرکز میں اہم اتحادی جماعت ہیں پارٹی کا ایک وجود ہے جسے اس بنیاد پر ہی بنایا گیا کہ بلوچستان کے مسائل یہیں سے اور حل کیے جاسکیں اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ بی اے پی ایک منظم، فعال اور مضبوط سیاسی جماعت ہے جس کا اپنا واضح تشخص اور وجود ہے، بلوچستان عوامی پارٹی کو ختم اور ضم کرنے سے متعلق سوشل میڈیا پر چلنے والی خبروں میں کوئی صداقت نہیں سراسر بے بنیاد ہے اس حوالے سے نہ کوئی فیصلہ کیا گیا ہے اور نہ ہی کسی سطح پر کوئی مشاورت ہوئی ہے

عوام کے مسائل ترجیح بنیادوں پر حل کیے جائیں گے، فیصل جمالی

حکومت عوام کو صحت تعلیم پینے کے صاف پانی بجلی اور گیس کی فراہمی کو یقینی بنائے گی

بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے

اوستہ محمد (حنیف بلوچ) صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ عوام کے مسائل ترجیح بنیادوں پر حل کیے جائیں گے حکومت عوام کو صحت تعلیم پینے کے صاف پانی بجلی اور گیس کی فراہمی کو یقینی بنائے گی بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جائے گا لائیو سٹاک کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا لائیو سٹاک بلوچستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے ان خیالات کا اظہار پاکستان .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر لائیو سٹاک بلوچستان سردار زادہ فیصل خان جمالی نے سول سیکریٹ کوئٹہ میں اوستہ محمد بچاؤ تحریک صدر معروف قوم پرست رہنما محمد حنیف بختیارزئی بلوچ کی قیادت میں آئے ہوئے وفد سے ملاقات کے موقع پر مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ دروغ گوئی اور سبز باغ دکھانے کا دور گزر چکا بلوچستان کی غیور عوام اپنے دوست اور دشمن میں تمیز رکھتے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کی عوامی حکومت وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں خوشحال عوام ترقی یافتہ بلوچستان کے لیے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے صحت تعلیم اور زراعت کے شعبے میں انقلابی بنیادوں پر اقدامات کیے جارہے ہیں

نوجوان آبادی صوبے کا قیمتی سرمایہ ہے، مینا مجید

نوجوانوں کی مثبت رہنمائی کے ذریعے روشن مستقبل کی بنیاد رکھی جاسکتی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ سے بدھ کے روز یہاں فورم فار ڈیگنٹی انیشیٹوز (ایف ڈی آئی) پاکستان کی سربراہ عظمیٰ یعقوب نے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان میں نوجوانوں کی فلاح و بہبود، صحت، صنفی شمولیت اور مجموعی سماجی بہتری کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر ایف ڈی آئی .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے مینا مجید بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کی نوجوان آبادی صوبے کا قیمتی سرمایہ ہے، جس کی مثبت رہنمائی، صحت مند سرگرمیوں میں شمولیت اور ہنرمندی کے فروغ کے ذریعے ایک روشن مستقبل کی بنیاد رکھی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نوجوانوں کو درپیش مسائل کے حل، ان کی ذہنی و جسمانی صحت کے فروغ اور انہیں بااختیار بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نوجوانوں کے لیے کھیلوں، تربیتی پروگرامز اور آگاہی مہمات کے ذریعے ایک سازگار ماحول فراہم کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2   Dated: 02 APR 2026   Page No. 15

اسکول داخلہ مہم کو کامیاب بنانے کیلئے انتظامی افسران کو ہدایات جاری

2 لاکھ 60 ہزار بچوں کا داخلہ مکمل کرنا ہے، گھر گھر سروے کیا جائے، چیف سیکرٹری

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کانفرنس منعقد ہوا جس میں آوٹ آف سکول بچوں کا داخلہ مہم کو کامیاب، عوام کی معیار زندگی بہتر بنانے، ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی، غیر قانونی تارکین وطن کی واپسی، محکمہ تعلیم میں عارضی بنیادوں پر تعیناتیاں اور سمیت متعدد اہم امور کا جائزہ لیا گیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے آوٹ آف سکول بچوں کے داخلہ مہم کو کامیاب بنانے کے لئے تمام کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ یہ اپنی اخلاقی اور قومی ذمہ داری سمجھیں اور ہر حال میں مہم کو کامیاب بنائیں۔ 2 لاکھ 60 ہزار بچوں کا داخلہ مکمل کرنا ہے۔ آوٹ آف سکول بچوں کی شرح کم کرنے کے لیے گھر گھر جا کر سروے اور اندراج کا عمل تیز کیا جائے۔ آفیسران کو ہدف پورا کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنے کی تاکید کی گئی تاکہ تعلیم کا حق سب کو مل سکے اور صوبائی حکومت نے غیر خواندہ بڑوں کی تعلیم کے فروغ کے لیے جدید دور کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک وسیع پیمانے پر "اڈلٹ لٹریسی پروگرام" شروع کر رہی ہے جس کا بنیادی مقصد 10 سال سے زائد عمر کے بچوں کو پڑھنے اور لکھنے کی بنیادی صلاحیتیں فراہم کرنا ہے جو اسکول سسٹم سے باہر رہ کر گزرے ہیں۔ اس کے ذریعے تعلیمی خلا کو کم کرنا، معاشی خودمختاری بڑھانا اور معاشرے میں مثبت تبدیلی کو فروغ دینا ہے۔ اجلاس کو ترقیاتی منصوبوں سے متعلق بتایا گیا کہ کل 3020 سکیموں میں سے 1683 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں، جبکہ باقی منصوبوں پر بھی تیز رفتاری سے کام جاری ہے۔ چیف سیکرٹری نے 100 فیصد ترقیاتی منصوبوں کے دورے اور نگرانی پر 13 اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کے کارکردگی کو سراہا۔ انہوں نے محکمہ تعلیم اور صحت میں عارضی بنیادوں پر تعیناتیوں کو مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے پوست کی کاشت تلف کرنے کے عمل کو مزید سخت کرنے کے احکامات جاری کیے۔

MASHRIQ QUETTA

آفیسران تفویض کردہ فرائض کی ادائیگی میں کوئی کسر نہ چھوڑیں، چیف سیکرٹری

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کانفرنس، سکول داخلہ مہم سمیت متعدد اہم امور فیصلے

ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی، غیر قانونی تارکین وطن کی واپسی، محکمہ تعلیم میں عارضی بنیادوں پر تعیناتیوں بارے آفیسران کو ہدایات دیں

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کانفرنس منعقد ہوا جس میں آوٹ آف سکول بچوں کا داخلہ مہم کو کامیاب، عوام کی معیار زندگی بہتر بنانے، ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی، غیر قانونی تارکین وطن کی واپسی، محکمہ تعلیم میں عارضی بنیادوں پر تعیناتیوں سمیت متعدد اہم امور کا جائزہ لیا گیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے آوٹ آف سکول بچوں کے داخلہ مہم کو کامیاب بنانے کے .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

لئے تمام کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ یہ اپنی اخلاقی اور قومی ذمہ داری سمجھیں اور ہر حال میں مہم کو کامیاب بنائیں۔ 2 لاکھ 60 ہزار بچوں کا داخلہ مکمل کرنا ہے۔ آوٹ آف سکول بچوں کی شرح کم کرنے کے لیے گھر گھر جا کر سروے اور اندراج کا عمل تیز کیا جائے۔ آفیسران کو ہدف پورا کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنے کی تاکید کی گئی تاکہ تعلیم کا حق سب کو مل سکے اور صوبائی حکومت نے غیر خواندہ بڑوں کی تعلیم کے فروغ کے لیے جدید دور کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک وسیع پیمانے پر "اڈلٹ لٹریسی پروگرام" شروع کر رہی ہے جس کا بنیادی مقصد 10 سال سے زائد عمر کے بچوں کو پڑھنے اور لکھنے کی بنیادی صلاحیتیں فراہم کرنا ہے جو اسکول سسٹم سے باہر رہ کر گزرے ہیں۔ اس کے ذریعے تعلیمی خلا کو کم کرنا، معاشی خود مختاری بڑھانا اور معاشرے میں مثبت تبدیلی کو فروغ دینا ہے۔ اجلاس کو ترقیاتی منصوبوں سے متعلق بتایا گیا کہ کل 3020 سکیموں میں سے 1683 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 02 APR 2026 Page No. 16

منصوبے میں خورد برد، سی اینڈ ڈبلیو کے 3 افسران اور ٹھیکیدار کے خلاف مقدمہ درج

سابق ایگزیکٹو انجینئر، سب ڈویژنل آفیسر، سب انجینئر شامل، گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں، ذرائع

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ بلوچستان تعمیراتی منصوبے میں خوردبرد کے الزام پر محکمہ سی اینڈ ڈبلیو بلوچستان کے سابق ایگزیکٹو انجینئر، سب ڈویژنل آفیسر، سب انجینئر اور سرکاری ٹھیکیدار کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں ذرائع کے مطابق ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ بلوچستان کو شکایات موصول ہوئی تھی کہ محکمہ سی اینڈ ڈبلیو بلوچستان کی ایک تعمیراتی اسکیم میں بڑے پیمانے پر غبن اور بدعنوانی کی گئی ہے جس پر ڈی جی نے تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی جس نے گورنمنٹ گرلز ماڈل اسکول کلی بادینی، سریاب روڈ، کوئٹہ میں اضافی کلاس رومز کی تعمیر سے متعلق اسکیم کا جائزہ لیا گیا۔ تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ متعلقہ ٹھیکیدار کو کام کا آغاز کرنے کے لیے ورک آرڈر جاری کیا گیا، تاہم محکمے کے افسران نے مبینہ طور پر فراڈ کے ذریعے اصل مقام کی بجائے تقریباً 11 کلومیٹر دور میاں غنڈی، کوئٹہ مستونگ روڈ پر تعمیراتی کام کروایا۔ اینٹی کرپشن ٹیم نے تکنیکی ٹیم کی مدد سے جب اصل مقام کا دورہ کیا معلوم ہوا کہ منظور شدہ جگہ پر کوئی تعمیراتی کام سرانجام نہیں دیا گیا۔ متعدد بے ضابطگیاں سامنے آئیں، جن میں اصل مقام سے ہٹ کر تعمیر، پی سی ون کے برخلاف کام، دائرہ کار میں غیر قانونی تبدیلیاں اور میژرمنٹ بک میں فرضی اندراجات شامل ہیں۔ تحقیقات میں اس دوران انکشاف ہوا کہ سی اینڈ ڈبلیو بلوچستان افسران خیر بخش انصاری (سابقہ ایگزیکٹو انجینئر)، شیرو خان (سابقہ سب ڈویژنل آفیسر)، ذوالفقار علی (سابقہ سب انجینئر) اور عمیر رزاق (سرکاری ٹھیکیدار) فراڈ، غبن، اختیارات کے ناجائز استعمال اور سرکاری فنڈز میں خرد برد میں ملوث ہیں اور ملوث افسران نے بغیر مجاز اتھارٹی کی منظوری کے اور پی سی ون کے مطابق کام مکمل کیے بغیر ٹھیکیدار کو 37 لاکھ روپے سے زائد کی رقم غیر قانونی طور پر ادا کی۔

MASHRIQ QUETTA

جی ڈی اے کا ثقافتی ورثے کا تحفظ خوش آئند ہے، ایم ڈی۔ پی ایل پی اے

یہ منصوبے قومی شناخت کے تحفظ اور سیاحت کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرے گا

گوادر (خ ن) منیجنگ ڈائریکٹر پاکستان لینڈ پورٹ اتھارٹی لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) حسن اظہر حیات نے گوادر میں گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے تحت جاری قدیم ثقافتی ورثہ جات کی بحالی کے منصوبوں کا تفصیلی دورہ کیا اور جاری کام کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر جنرل آفیسر کمانڈنگ اسپیشل سیکورٹی ڈویژن میجر جنرل حبیب نواز، ڈائریکٹر جنرل جی ڈی ......

بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

اے معین الرحمن خان، بریگیڈیئر فیصل شبیر، چیف انجینئر جی ڈی اے حاجی سید محمد اور دیگر متعلقہ افسران بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ دورے کے دوران ایگزیکٹو انجینئر جی ڈی اے کاشف قاضی نے منیجنگ ڈائریکٹر کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ جی ڈی اے گوادر اسمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان کے تحت نہ صرف شہر کی جدید خطوط پر تعمیر و ترقی پر کام کر رہی ہے بلکہ قدیم ثقافتی ورثے کے تحفظ اور بحالی کے لیے بھی ایک جامع منصوبے پر عمل پیرا ہے۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ تقریباً 312 ملین روپے کی لاگت سے متعدد تاریخی مقامات کی بحالی کا منصوبہ جاری ہے، جن میں انڈو۔یورپین ٹیلی گراف آفس، چار پاد گو ریسٹ ہاؤس، پرتگالی واچ ٹاور، عمانی واچ ٹاور اور دیگر اہم تاریخی مقامات شامل ہیں۔ ان منصوبوں میں سے بعض تکمیل کے آخری مراحل میں داخل ہو چکے ہیں۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمن خان نے بتایا کہ ان منصوبوں کا بنیادی مقصد گوادر کی تیز رفتار ترقی کے ساتھ ساتھ اس کے تاریخی و ثقافتی ورثے کو محفوظ بنانا، آئندہ نسلوں تک منتقل کرنا اور شہر میں سیاحتی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے، تاکہ گوادر نہ صرف ایک جدید اقتصادی مرکز بلکہ ایک اہم سیاحتی مقام کے طور پر بھی ابھر سکے۔ منیجنگ ڈائریکٹر پاکستان لینڈ پورٹ اتھارٹی نے اس موقع پر جی ڈی اے کی جانب سے ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے کیے گئے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبے قومی شناخت کے تحفظ کے ساتھ ساتھ سیاحت کے فروغ میں بھی کلیدی کردار ادا کریں گے۔

ماؤنٹین ویو ٹیکنالوجی پارک اہم منصوبہ ہے، کمشنر کوئٹہ

یہ جدید آئی ٹی منصوبہ صوبے میں ڈیجیٹل معیشت کو فروغ دینے میں معاون ہے

یہاں آئی ٹی کمپنیز، فری لانسرز اور اسٹارٹ اپس کو ایک جگہ کام کرنے کا موقع ملتا ہے

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے کہا ہے کہ ماؤنٹین ویو ٹیکنالوجی پارک اہم اور جدید آئی ٹی منصوبہ ہے، جس کا مقصد صوبے میں ڈیجیٹل معیشت کو فروغ دینا، نوجوانوں کو ہنر مند بنانا اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ماؤنٹین ویو ٹیکنالوجی پارک کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ جس میں سی ای او پی پی ڈاکٹر فیصل، ڈویژنل ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ کوئٹہ ڈویژن ظہور احمد کے علاوہ متعلقہ اسٹیک ہولڈرز بھی شریک تھے کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے کہا کہ یہ پارک جدید سہولیات سے آراستہ ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے جہاں آئی ٹی کمپنیز، فری لانسرز اور اسٹارٹ اپس ......

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

کو ایک چھت تلے کام کرنے کا موقع ملتا ہے، جس سے نہ صرف ٹیکنالوجی کے شعبے کو تقویت ملتی ہے بلکہ مقامی معیشت کی بہتری میں بھی مدد ملتی ہے۔ اجلاس کے دوران کمشنر کو پارک کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ ماؤنٹین ویو پارک ویلی کا تقریباً 75 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے، جس میں پارک کی بحالی (ریسٹوریشن) شامل ہے، جبکہ باقی 25 فیصد کام کو جلد از جلد مکمل کیا جائے گا۔ مزید بتایا گیا کہ پارک کو عنقریب سولر سسٹم پر منتقل کیا جائے گا۔ بریفنگ کے مطابق پارک کے قیام کو ایک سال مکمل ہونے والا ہے، اور اس دوران 13 مختلف کمپنیوں نے یہاں اپنے کام کا آغاز کیا ہے جبکہ 15 فری لانسرز بھی اس سہولت سے مستفید ہو رہے ہیں۔ یہ پارک آئی ٹی کے شعبے میں ایک اہم پیش رفت ہے، جو نہ صرف معاشی بحالی میں کردار ادا کرسکتا ہے بلکہ بے روزگار نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بھی فراہم کر رہا ہے۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ چونکہ یہ منصوبہ ابھی ابتدائی مراحل میں ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 02 APR 2026 Page No. 17

بلوچستان بھر کی ضلعی عدلیہ میں وسیع پیمانے پر تبادلے اور تعیناتیاں

چیف جسٹس کی منظوری سے متعدد ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججز کو مختلف اضلاع میں نئی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان کی جانب سے صوبہ بھر کی ضلعی عدلیہ میں وسیع پیمانے پر تبادلے اور تعیناتیاں عمل میں لائی گئی ہیں۔ یہ احکامات معزز چیف جسٹس کی منظوری سے جاری کیے گئے۔ جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق مختلف اضلاع میں خدمات انجام دینے والے متعدد ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججز (AD&SJ) کو صوبے کے مختلف اضلاع میں تبدیل یا نئی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ اس سلسلے میں ظفر جان، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج لورالائی سے تبادلہ کر کے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج موسیٰ خیل، ریب الرحمن، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج موسیٰ خیل سے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج قلعہ سیف اللہ محمد انور سالالی، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج چھکور سے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج واشک بمقام بسیمہ بشیر احمد بادینی، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج واشک بمقام بسیمہ سے چھکور اللہ داد روشن، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کوئٹہ سے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج منصر رحیم داد خان جبکہ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج پشین سے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کوہلو نذیر احمد خجک، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج استہ محمد سے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج لورالائی جعفر خان مینگل، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج چمن سے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج استہ محمد شجاع الدین، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ژوب سے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ڈیرہ مراد جمالی کبیب اللہ خان ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ڈیرہ مراد جمالی سے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ژوب طاہر ہمایوں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج قلعہ سیف اللہ سے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج بی محمد احمد دستی، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج چاکی بمقام دالبندین سے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کوہلو عبدالقیوم دہوار، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج بی سے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج چاکی بمقام دالبندین عبدالصبور مینگل، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج برخان سے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج حب ریاض احمد کاسی، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج حب سے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج محمد عمران صدیق، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج لورالائی سے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج برخان بشیر احمد بلوچ، اینٹی کرپشن بلوچستان سے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج خضدار نجیب اللہ کاکڑ، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج خضدار سے اسپیشل جج اینٹی کرپشن بلوچستان شکیل احمد بلال، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سنجاوی سے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج لورالائی عبدالباسط رئیس، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کاریزات سے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کیماز نیب، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کوئٹہ سے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج مسلم باغ محمد اقبال ہجی، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج دکی سے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کوہلو دوست محمد مندوخیل، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کوئٹہ سے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج دکی عاطف فیضان، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج مستونگ سے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کوئٹہ ظہور احمد، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج حب سے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اوتھل محمد یوسف کو نصیر آباد میں تعینات کرتے ہوئے ڈیرہ مراد جمالی میں ذمہ داریاں دی گئی ہیں جبکہ ضیاء الرحمن کو کوئٹہ سے تبادلہ کر کے ژوب میں تعینات کیا گیا ہے۔ اسی طرح شازیہ شبیر کو ڈسٹرکٹ کورٹ سریاب سے تبادلہ کر کے کوئٹہ تعینات کیا گیا جبکہ اسماء مشتاق کو پشین سے تبادلہ کر کے ڈسٹرکٹ کورٹ سریاب میں تعینات کیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق محمد اشرف بلوچ کو تربت سے نصیر آباد تعینات کیا گیا ہے جبکہ عبدالقادر کو کوئٹہ سے تربت بھیج دیا گیا ہے۔ اسی طرح تصور نوید کو مسلم باغ سے تبادلہ کر کے کوئٹہ میں تعینات کیا گیا ہے جبکہ عبدالقیت کو ژوب سے تبادلہ کر کے کوئٹہ تعینات کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ نثار حسین کو دالبندین سے کر کے کوئٹہ میں تعینات کیا گیا۔ جبکہ طارق علی لاشاری کا کوئٹہ سے تبادلہ کر کے مستونگ تعینات کیا گیا ہے۔ رمضان اچکزئی کو بلوچستان ہائی کورٹ میں اے ایم آئی ٹی کی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں جبکہ محمد اشرف بازئی کو ایڈیشنل رجسٹرار ایڈمنسٹریشن کی اضافی ذمہ داری دی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن میں مزید کہا گیا ہے کہ عدالت AD&SJ کاریزات (خانوزئی) کا اضافی چارج AD&SJ مسلم باغ کے پاس ہوگا جبکہ عدالت AD&SJ سنجاوی کا اضافی چارج ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج زیارت کو دیا گیا ہے۔ اسی طرح ایڈیشنل رجسٹرار ایڈمنسٹریشن کا اضافی چارج بھی محمد اشرف بازئی کو سونپا گیا ہے۔ رجسٹرار ہائی کورٹ کی جانب سے ہدایت کی گئی ہے کہ تمام تبادلہ ہونے والے افسران سات دن کے اندر اپنی حالیہ جائے تعیناتی سے اپنی خدمات چھوڑ کر نئی جائے تعیناتی کے جگہ رپورٹ کریں تاکہ نوٹیفکیشن پر فوری طور پر عملدرآمد یقینی بنایا جاسکے۔

عدالتی ڈھانچے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے عملی اقدامات کر رہے ہیں، چیف جسٹس بلوچستان

عدالتی نظام کی بہتری، وکلاء کی فلاح و بہبود اور عدالتوں کی سیکورٹی اولین ترجیح ہے، 8 اگست کے شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، عیدملن پارٹی سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن بلوچستان کے زیر اہتمام عیدملن پارٹی اور بار روم کی تزئین و آرائش کی افتتاحی تقریب ہائی کورٹ کے بار روم میں منعقد ہوئی۔ تقریب میں چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس کامران خان ملاخیل، بلوچستان ہائی کورٹ کے معزز جج صاحبان اور وکلاء کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے چیف جسٹس جسٹس کامران خان ملاخیل نے کہا کہ صوبے میں عدالتی نظام کی بہتری، وکلاء کی فلاح و بہبود اور عدالتوں کی سیکورٹی عدلیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عدالتی ڈھانچے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں تاکہ عوام کو بروقت اور مؤثر انصاف کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ چیف جسٹس نے اپنے خطاب میں 8 اگست 2016 کے سانحہ سول ہسپتال کوئٹہ میں شہید ہونے والے وکلاء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی اور وکلاء برادری کی جدوجہد اور قربانیاں تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی جائیں گی۔ انہوں نے وکلاء پر زور دیا کہ وہ اپنے پیشے میں محنت، دیانت اور مہارت کو اپنا شعار بنائیں کیونکہ ایک قابل اور باصلاحیت وکیل ہی مستقبل میں ایک مضبوط اور مؤثر عدالتی نظام کی بنیاد رکھتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بنچ اور بار کے درمیان باہمی احترام اور مضبوط تعلق انصاف کی فراہمی میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے، اور ان کا بار کے ساتھ ذاتی اور پیشہ ورانہ تعلق کئی دہائیوں پر محیط ہے۔ چیف جسٹس کامران خان ملاخیل نے مزید بتایا کہ صوبے کے مختلف اضلاع میں سیشن کورٹس کی مرمت، جدید سیکورٹی نظام کی تنصیب، عدالتوں کو سولر توانائی پر منتقل کرنے، ڈیجیٹل لائبریریوں کے قیام اور وکلاء کے لیے تربیتی پروگرامز سمیت متعدد منصوبوں پر کام جاری ہے۔ تقریب سے صدر ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن عطاء اللہ لانگو اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے معزز چیف جسٹس اور دیگر جج صاحبان کا بار روم آمد اور عیدملن تقریب میں شرکت پر شکریہ ادا کیا اور عدالتی اصلاحات کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ان اقدامات سے صوبے میں انصاف کی فراہمی کا نظام مزید مؤثر ہوگا۔

چیف جسٹس بلوچستان نے من پسند تعیناتیوں کیلئے رابطوں کا نوٹس لے لیا

بعض جوڈیشل افسران ترجیحی پوسٹنگ یا تبادلوں کیلئے براہ راست یا بالواسطہ رابطے کر رہے ہیں

طرز عمل سرکاری قواعد وضوابط اور عدالتی نظم وضبط کے منافی، تادیبی کارروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے، رجسٹرار

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ کے رجسٹرار نے ضلعی عدلیہ کے تمام جوڈیشل افسران کو ایک اہم سرکلر جاری کرتے ہوئے واضح ہدایت دی ہے کہ تبادلوں یا پسندیدہ مقامات پر تعیناتی کے لیے معزز ججز یا چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ محمد کامران خان ملاخیل سے براہ راست یا بالواسطہ سفارشات حاصل کرنے کی کوشش ہرگز نہ کی جائے۔ سرکلر میں کہا گیا ہے کہ معزز چیف جسٹس اور معزز ججز کی جانب سے اس بات کا سختی سے نوٹس لیا گیا ہے کہ بعض جوڈیشل افسران ترجیحی پوسٹنگ یا تبادلوں کے حصول کے لیے خاندان کے افراد، دوستوں یا رشتہ داروں کے ذریعے براہ راست یا بالواسطہ رابطے کر رہے ہیں۔ عدالت عالیہ کے مطابق ایسا طرز عمل سرکاری قواعد وضوابط اور عدالتی نظم وضبط کے اصولوں کے منافی ہے اور اسے سنگین بدانتظامی تصور کیا جائے گا۔ سرکلر میں مزید کہا گیا ہے کہ بلوچستان ڈسٹرکٹ جوڈیشری ایکٹ 2021 کے سیکشن 10 کے تحت سروس میں موجود ہر جوڈیشل آفیسر اس امر کا پابند ہے کہ وہ صوبہ بلوچستان کے اندر یا باہر کسی بھی عدالت، ہائی کورٹ اسٹیبلشمنٹ یا قانون کے مطابق کسی بھی منصب پر خدمات انجام دے سکتا ہے لہٰذا تبادلے یا تعیناتی کے معاملات انتظامی اختیار کے تحت طے کیے جاتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated 02 APR 2026

Page No. 18

حکومت بلوچستان کی ترقی، خوشحالی کیلئے عملی اقدامات کررہی ہے، سیدال خان

وزیراعظم کے وژن کے مطابق ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے عملدرآمد جاری ہے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا ہے کہ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کی قیادت میں حکومت بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے، وزیراعظم کے ویژن کے مطابق ان منصوبوں پر تیزی سے عملدرآمد جاری ہے جس کے مثبت اثرات جلد سامنے آئیں گے۔ یہ بات انہوں نے کوئٹہ میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ تقریب میں بلوچستان قبائلی اتحاد کے چیئرمین سردار اکبر خان خروٹی نے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر کو ان کی عوامی خدمات اور بلوچستان کی ترقی کے لیے اٹھائے گئے موثر اقدامات کے اعتراف میں اعزازی شیلڈ پیش کی۔ تقریب میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والوں نے بھی شرکت کی اور ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کی کاوشوں کو سراہا۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے اعزاز پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ دراصل بلوچستان کے عوام کے اعتماد کا مظہر ہے اور وہ صوبے کی ترقی، نوجوانوں کے روشن مستقبل اور قومی یکجہتی کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور ریاستی ادارے مل کر بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے پرعزم ہیں، اس ضمن میں تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔ دریں اثناء ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر سے کوئٹہ میں بسم اللہ ناصر، سینئر ایڈووکیٹ سہیل احمد راجپوت، افنان احمد کاکڑ اور دیگر نے ملاقات کی۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 17 اپریل سے شروع ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کا شیڈول جاری کردیا گیا، 17 اپریل سے شروع ہونے والا سیشن 16 اپریل تک جاری رہے گا۔ بلوچستان اسمبلی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ شیڈول جاری کے مطابق دو اجلاس سرکاری اور دو اجلاس غیر سرکاری کارروائی کے لیے مخصوص کیے گئے ہیں۔

درسی کتب کی تقسیم سے متعلق منفی خبروں میں کوئی صداقت نہیں

86 فیصد کتب تمام اضلاع تک پہنچائی جاچکی ہیں، دیگر ترسیل کے مراحل میں ہیں، ٹیکسٹ بک بورڈ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ نے صوبے بھر میں مفت درسی کتب کی تقسیم سے متعلق سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی منفی خبروں کی تردید کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ تعلیمی سال 2026 کے لیے درسی کتب کی ترسیل کا عمل تیزی سے جاری ہے اور اب تک 86 فیصد کتب تمام 36 اضلاع کے ضلعی ہیڈکوارٹرز تک پہنچائی جاچکی ہیں باقی ماندہ کتب بھی ترسیل کے مراحل میں ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ درسی کتب کی مجموعی طلب ہر سال طلبہ کے اندراج کی بنیاد پر ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن (اسکولز) کی جانب سے طے کی جاتی ہے جبکہ بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ اسی کے مطابق کتب کی طباعت اور فراہمی یقینی بناتا ہے۔ ترجمان کے مطابق رواں سال تمام درسی کتب کی طباعت مکمل ہوچکی ہے اور صرف محدود تعداد کی ترسیل باقی ہے۔ اضلاع تک کتب کی فراہمی کے بعد ان کی مزید تقسیم ضلعی ہیڈکوارٹرز سے کلسٹر سینٹرز اور اسکولوں تک کی جاتی ہے، جس میں بعض دور دراز علاقوں میں جغرافیائی دشواریوں کے باعث تاخیر ہوسکتی ہے۔ بیان میں سوشل میڈیا پر زیر گردش اس دعوے کو مسترد کیا گیا کہ "صرف 20 فیصد کتب تقسیم کی گئی ہیں"، اور اسے حقائق کے منافی قرار دیا گیا۔ ترجمان کے مطابق ایسے بیانات نامکمل معلومات یا محدود مشاہدات پر مبنی ہیں جو زمینی حقائق کی درست عکاسی نہیں کرتے۔

کوئٹہ، متاثرہ گیس پائپ لائن کی مرمت کا کام شروع

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے اختر آباد میں دھماکے کے باعث متاثر ہونے والی 18 انچ قطر کی پائپ لائن کا مرمتی کام شروع کردیا گیا جبکہ متبادل پائپ لائن 12 انچ قطر سے کوئٹہ شہر اور اطراف کے علاقوں کو گیس کی فراہم کی جارہی ہے تاکہ کافی حد تک صارفین کی ضروریات پوری کی جاسکیں۔ ترجمان کا کہنا ہے کہ سوئی سدرن کی انتظامیہ صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے اور جلد مرمت کا کام مکمل ہوجائے گا دوسری جانب بعض علاقوں میں گیس کی بندش کی وجہ سے صارفین کو شدید مشکل کا سامنا ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ فی الفور مرمت کا کام مکمل کیا جائے۔

INTEKHAB QUETTA

ڈی سی کیچ کی ہدایت پر میونسپل کارپوریشن کی زمین واگزار

سنگانی سر اور پرانا سول ہسپتال محلہ میں اراضی اور عوامی سڑک پر قبضہ کرکے چاردیواری تعمیر کی گئی تھی

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر تربت محمد حنیف کبزئی نے غیر قانونی قبضوں کے خلاف موثر کارروائی کرتے ہوئے میونسپل کارپوریشن کی سرکاری زمین اور سڑک کو قبضہ مافیا سے واگزار کروالیا۔ تفصیلات کے مطابق تربت کے علاقے سنگانی سر اور پرانا سول ہسپتال محلہ میں میونسپل کارپوریشن تربت کی اراضی اور عوامی سڑک پر غیر قانونی طور پر قبضہ کرکے چاردیواری تعمیر کی گئی تھی۔ اس صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر تربت نے فوری کارروائی کا حکم دیا اور خود موقع پر پہنچ کر آپریشن کی نگرانی کی، جہاں چاردیواری کو مسمار کردیا گیا۔ کارروائی کے دوران زیر

بقیہ نمبر 20 صفحہ 5 پر

تربیت اسسٹنٹ کمشنرز نعمان منیر اور ماہ نور برکت بھی موجود تھے، جنہوں نے آپریشن میں حصہ لیا۔ اقدام کا مقصد سرکاری اراضی کو تجاوزات سے پاک کرنا اور شہریوں کے لئے عوامی راستوں کی بحالی کو یقینی بنانا ہے۔ ضلعی انتظامیہ کیچ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ سرکاری زمین پر کسی قسم کا غیر قانونی قبضہ برداشت نہیں کیا جائے گا اور مستقبل میں بھی ایسے عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 02 APR 2026 Page No. 19

حب سوشل سیکورٹی ہسپتال میں طبی سہولیات کی کمی کیخلاف احتجاجی مظاہرہ

پینل ہسپتال میں ڈاکٹروں کی کمی کے باعث مریضوں کی لائنیں لگ جاتی ہیں' سٹی سکیم ایم آر آئی اور دیگر ٹیسٹوں کی سہولیات بھی میسر نہیں' آل یونٹی آف ورکرز

حب (نمائندہ انتخاب) بلوچستان ایمپلائز سوشل سیکورٹی اسپتال حب میں مبینہ علاج ومعالجہ کے سہولیات کے فقدان کے خلاف گزشتہ روز آل یونٹی آف ورکرز کے زیر اہتمام مظاہرہ کیا گیا اس موقع پر مظاہرین سے حب گیرون کمپنی کے جنرل سیکرٹری اسلام شاہ، الائیڈ کیبل کمپنی کے جنرل سیکرٹری مصطفیٰ بلوچ، آٹسو کا کمپنی کے جنرل سیکرٹری مصلل، حب ایگری آنوز کے جنرل سیکرٹری حاجی جمن، حب سوشل سیکورٹی انسٹیٹیوشن کے گورننگ باڈی کے ممبر نصیر احمد مینگل، حب سار بنور خلیل احمد میوسیانی، انگ سیمنٹ کمپنی شیرا خان، صدیق سنز مولا بخش، فیروز ٹیکسٹائل سے ابراہیم مری، مشتاق احمد اور دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حب سوشل سیکورٹی اسپتال میں علاج ومعالجہ کے سہولیات کا فقدان ہے محنت کش اور انکے اہل خانہ اسپتال کا چکر لگاتے ہیں مگر انہیں علاج ومعالجہ کی سہولت میسر نہیں ہے انھوں نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ حب سوشل سیکورٹی اسپتال کا پینل کتیانہ میمن اسپتال میں نہ سٹی اسکین اور نہ ہی ایم آر آئی کی سہولت میسر ہے دوسری جانب مذکورہ پینل اسپتال میں جانے والے مختلف امراض میں مبتلا مریضوں کیلئے ایک ہی ڈاکٹر مقرر کیا ہوا ہے اور مریضوں کی تعداد زیادہ ہو

بقیہ نمبر 76 صفحہ 5 پر

نے سے لائن لگ جاتی ہے اور چیک اپ بھی نہیں ہو پاتا جس کی وجہ سے انہیں کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے انھوں نے کہا کہ سوشل سیکورٹی اسپتال میں رجسٹرڈ محنت کش علاج ومعالجہ کی سہولت سے محروم ہیں انھوں نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ کمشنر بھی نے سوشل سیکورٹی اسپتال کے دورے کے موقع پر محنت کشوں کو علاج ومعالجہ کی سہولیات فراہم کرنے اور پینل اسپتال میں بھی جانے والے مریضوں کو سہولیات فراہمی کی یقین دہانی کرائی تھی لیکن وہ یقین دہانی محض زبانی کلامی ثابت ہوئے عملی طور پر نہ تو سوشل سیکورٹی اسپتال میں علاج ومعالجہ کی سہولیات میسر ہے اور نہ ہی مذکورہ پینل اسپتال میں علاج ومعالجے سے مستفید ہو رہے ہیں محنت کشوں کو علاج ومعالجہ کے سہولیات کے حوالے سے صرف سبز باغ دکھائے گئے اور عملی طور انہیں کچھ بھی سہولیات دستیاب نہیں ہیں انھوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، وفاقی وزیر عوام کمال خان، سیکرٹری لیبر ڈیپارٹمنٹ سے سوشل سیکورٹی اسپتال حب اور پینل کتیانہ اسپتال میں محنت کشوں اور انکے اہل خانہ کو علاج ومعالجہ کے عدم سہولیات کا نوٹس لینے اور محنت کشوں اور انکے اہلخانہ کو علاج ومعالجہ کی سہولیات فراہم کرنے کا مطالبہ کیا احتجاج میں بلوچستان ویلز کے جنرل سیکرٹری عبدالغنی مینگل صدر احمد نواز شاہ، اگر سنز لیمیٹڈ کے نائب صدر نور اللہ بزنجو صدیق سنز عمران بلوچ غلام نبی مری حبیب اللہ شاہد بلوچ اکبر علی جاموٹ سمیت دیگر مزدوروں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

آئی جی ایف سی ساؤتھ کا دورہ بلیدہ' ڈینٹل سینٹر کا افتتاح

عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ممکن ہوگی' عوامی حلقوں کا اظہار تشکر

تربت (نمائندہ انتخاب) آئی جی ایف سی بلوچستان ساؤتھ کا بلیدہ کا دورہ، بلیدہ اسکاؤٹس کی زیر سرپرستی اور پرواز فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام قائم میڈیکل اینڈ ڈینٹل سینٹر بلیدہ کا افتتاح، آئی جی ایف سی بلوچستان ساؤتھ نے بلیدہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے بلیدہ اسکاؤٹس کی

بقیہ نمبر 71 صفحہ 5 پر

زیر سرپرستی اور پرواز فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام قائم ہونے والے میڈیکل اینڈ ڈینٹل سینٹر کا افتتاح کیا، میڈیکل اینڈ ڈینٹل سینٹر بلیدہ کے قیام کا مقصد بلیدہ اور گرد ونواح کے علاقوں کی عوام کو معیاری طبی سہولیات فراہم کرنا ہے، سینٹر میں او پی ڈی، ڈینٹل ڈیپارٹمنٹ، لیبارٹری، سرجیکل یونٹ اور میڈیکل وارڈ جیسی سہولیات شامل ہیں، سینٹر میں پیچیدہ امراض کے مریضوں کو تشخیص کے بعد ڈی ایچ کیو ہسپتال تربت منتقل کرنے کی سہولت بھی میسر ہے، سینٹر کا قیام بلیدہ اور گرد ونواح کے عوام کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں، مقامی افراد نے سینٹر کے قیام پر ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) پرواز فاؤنڈیشن اور بلیدہ اسکاؤٹس کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔

تعمیراتی شعبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے، بابر خان

جدید ٹیکنالوجی سے روایتی اینٹ اور کنکریٹ کے استعمال سے چھٹکارا حاصل ہوگا، سیکرٹری مواصلات

کوئٹہ (آن لائن) سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بلوچستان بابر خان کی زیر صدارت پری فیبریکیشن کے حوالے سے وینڈرز کے ساتھ ایک اہم آن لائن اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ کے اعلیٰ افسران نے بھرپور شرکت کی، اجلاس میں چیف انجینئرز سپرنٹنڈنٹ انجینئرز اور ضلعی

بقیہ نمبر 35 صفحہ 5 پر

انجینئر افسران بھی شریک ہوئے، اجلاس کے دوران مختلف وینڈرز نے دور حاضر کے تقاضوں کے مطابق جدید تعمیراتی میٹریل LGS لائٹ گیج اسٹیل اسٹرکچر ٹیکنالوجی کے استعمال پر تفصیلی بریفنگ دی وینڈرز نے پری فیبریکیشن کے فوائد لاگت میں کمی تیز رفتار تعمیرات اور معیار میں بہتری کے حوالے سے بھی جامع آگاہی فراہم کی LGS لائٹ گیج اسٹیل اسٹرکچر کو کہا جاتا ہے جو کہ جدید تعمیراتی ٹیکنالوجی ہے اور تیزی سے دنیا میں استعمال ہو رہی ہے یہ ایک ایسا سسٹم ہے جس میں مضبوط اسٹیل کو فریم کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اس موقع پر سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور میں تعمیراتی شعبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا انتہائی ضروری ہو چکا ہے انہوں نے کہا کہ اس جدید تعمیراتی ٹیکنالوجی کے استعمال کرنے سے روایتی اینٹ اور کنکریٹ کے استعمال سے چھٹکارا حاصل ہوگا اور تعمیراتی منصوبوں کے مکمل ہونے میں بھی تیزی اور بہتری آئیگی سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے مزید کہا کہ جدید میٹریل اور ٹیکنالوجی کو اپنانے سے نہ صرف تعمیراتی معیار بہتر ہوگا بلکہ وقت اور وسائل کی بھی بچت ممکن ہوگی انہوں نے کہا کہ اس ٹیکنالوجی کو استعمال پہلے مرحلے میں صوبے کے ستائیس اضلاع میں شروع کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ محکمہ مواصلات وتعمیرات کی اولین ترجیح ہے کہ اسے ہر لحاظ سے جدید دور کے تقاضوں کے مطابق تیار کیا جائے اس سلسلے میں دستیاب تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جائیں گے تاکہ صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کو موثر اور پائیدار بنایا جا سکے سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جدید تعمیراتی طریقہ کار خصوصاً پری فیبریکیشن ٹیکنالوجی LGS کو فروغ دے کر انفراسٹرکچر کے شعبے میں جدت اور بہتری لائی جائے گی۔

تفتان بارڈر: ایران جانے کیلئے ویزا رجیم کا رسمی افتتاح

تفتان (آئی این پی) بلوچستان کی صوبائی حکومت کی ہدایت پر ایران جانے کیلئے راہداری سہولت بند کرنے کے بعد تفتان بارڈر پر ویزا رجیم کا رسمی افتتاح کر دیا ہے۔ پاکستان ایران سرحد پر "راہداری" دستاویز کے ذریعے آمد ورفت فوری طور پر معطل کر دی گئی ہے۔ صوبائی حکومت نے 15 مارچ کو راہداری جاری کرنا بند کر دیا تھا۔ ویزا رجیم کا نفاذ کرنے کا رسمی افتتاح کر دیا گیا ہے۔ ایران جانے کیلئے بلوچستان کے سرحدی اضلاع کے باشندوں

بقیہ نمبر 29 صفحہ 5 پر

کے لئے بھی پاسپورٹ اور ویزا لازمی ہے۔ بلوچستان کی حکومت نے عوام سے کہا ہے کہ وہ ایران جانے کے لئے "راہداری" (عبوری اجازت نامہ) کے حصول کیلئے کوشش نہ کریں، راہداری کسی کو نہیں ملے گی۔ ڈپٹی کمشنر چاغی کی جانب سے راہداری احکام کے خاتمہ کا باضابطہ اعلامیہ جاری کیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے عوام سے حکومتی احکامات پر عملدرآمد کرنے کی ہدایت کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 02 APR 2026 Page No. 20

ضلعی انتظامیہ گوادر ٹرانسپورٹرز کے مسائل حل کرنے کیلئے کوشاں ہے، ڈی سی

21 دنوں سے ٹرائل بنیادوں پر ٹرانسپورٹ نظام کی مسلسل مانیٹرنگ کی جا رہی ہے

ٹرانسپورٹرز کا گزشتہ تین ہفتوں کے دوران صورتحال میں واضح بہتری کا اعتراف

گوادر (خ ن) ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی زیرِ صدارت ٹرانسپورٹرز کو درپیش مسائل اور ان کے حل کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر گوادر سعد کلیم ظفر، اسسٹنٹ کمشنر پسنی خسرو دلاوری، تکران تا کراچی روٹ پر چلنے والی بس کمپنیوں کے مالکان اور ٹرانسپورٹ یونین کے عہدیداران نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نقیب اللہ کاکڑ نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ ٹرانسپورٹرز کے مسائل سے بخوبی آگاہ ہے اور ان کے حل کے لیے مؤثر اور عملی اقدامات جاری ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ٹرانسپورٹرز کے احتجاج کے خاتمے کے بعد گزشتہ 21 دنوں سے ٹرائل بنیادوں پر ٹرانسپورٹ نظام کی مسلسل مانیٹرنگ کی جا رہی ہے، جس کے نتیجے میں مختلف امور میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ انہوں نے خاص طور پر ہنگول اور تلیت کے علاقوں میں درپیش مسائل کو سیکیورٹی اداروں کے تعاون سے کامیابی سے حل کرنے کا ذکر کیا۔ ٹرانسپورٹرز اور یونین نمائندگان نے اجلاس کو آگاہ کیا کہ تکران تا کراچی روٹ پر اس وقت 477 بسیں فعال ہیں، جن کے ذریعے مقامی مسافروں کے ساتھ ساتھ زائرین بھی سفر کر رہے ہیں۔ انہوں نے بعض چیک پوسٹس پر چیکنگ کے دوران تاخیر اور مسافروں کو درپیش مشکلات کے حوالے سے اپنے تحفظات پیش کیے، تاہم گزشتہ تین ہفتوں کے دوران صورتحال میں واضح بہتری کا اعتراف بھی کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ تمام بسوں کی باقاعدہ جانچ پڑتال کے بعد حتمی لائحہ عمل طے کرے گی تاکہ شفافیت اور نظم و ضبط کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ ٹرانسپورٹرز کے جائز مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات جاری رکھے گی اور سیکیورٹی اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھتے ہوئے چیک پوسٹس پر غیر ضروری تاخیر کے خاتمے کو یقینی بنایا جائے گا، تاکہ مسافروں کو بہتر اور محفوظ سفری سہولیات فراہم کی جا سکیں

صنوبر کے درختوں کی حفاظت ہر صورت یقینی بنائی جائیگی، عمران گچکی

موسمِ بہار اور مون سون شجرکاری مہم کے دوران بلوچستان بھر میں لاکھوں نئے پودے لگانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے

جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے درختوں کی نشوونما کی نگرانی کی جائے گی، سیکرٹری جنگلات کی صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) سیکرٹری جنگلات بلوچستان عمران گچکی نے صوبے میں شجرکاری مہم کو مزید مؤثر بنانے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ زیارت سمیت مختلف علاقوں میں درختوں کی افزائش اور دیکھ بھال پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے زیارت کے تاریخی اور نایاب صنوبر کے جنگلات کے تحفظ کے ساتھ ساتھ زیتون اور دیگر اقسام کے درخت بھی بڑے پیمانے پر لگائے گئے ہیں یہ بات انہوں نے صحافیوں کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ محکمہ جنگلات نہ صرف نئے پودے لگا رہا ہے بلکہ پہلے سے موجود درختوں کی نگہداشت، پانی کی فراہمی اور بیماریوں سے بچاؤ کے لیے بھی جامع اقدامات کئے جا رہے ہیں زیارت میں صنوبر کے درخت عالمی اہمیت کے حامل ہیں، اس لیے ان کی حفاظت اولین ترجیح ہے سیکرٹری جنگلات نے مزید کہا کہ موسمِ بہار اور مون سون شجرکاری مہم کے دوران لاکھوں نئے پودے لگانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مقامی آبادی کو بھی شجرکاری مہم میں شامل کیا جا رہا ہے تاکہ عوامی سطح پر درخت لگانے کا شعور اجاگر ہو۔ انہوں نے بتایا کہ صوبے کے مختلف اضلاع میں نرسریوں کا جال بھی بچھایا جا رہا ہے جہاں معیاری پودے تیار کیے جائیں گے۔ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے درختوں کی نشوونما کی نگرانی کی جائے گی جبکہ خشک سالی کے اثرات سے نمٹنے کے لیے خصوصی منصوبہ بندی بھی کی جا رہی ہے۔ عمران گچکی کا کہنا تھا کہ درخت لگانا وقت کی اہم ضرورت ہے کیونکہ اس سے نہ صرف ماحول بہتر ہوگا بلکہ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو کم کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ انہوں نے عوام، طلبہ اور سول سوسائٹی سے اپیل کی کہ وہ اس قومی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حصے کا پودا ضرور لگائیں۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ بلوچستان کو سرسبز بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور آنے والی نسلوں کو صاف اور صحت مند ماحول فراہم کیا جائے گا۔

ڈیری فارمز کی منتقلی کیلئے جلد جگہ کا تعین کیا جائے گا، ڈی سی کوئٹہ

فارمز کے مالکان کو درپیش ممکنہ مسائل اور ان کے حل کے لیے بھی تجاویز زیرِ غور ہیں، منتقلی کا عمل آسان اور قابل عمل بنایا جائیگا

زمین کی دستیابی، انفراسٹرکچر کی ترقی، پانی، نکاسی آب، سڑکوں اور دیگر سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں گے، مہر اللہ بادینی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کے زیرِ صدارت ڈیری فارمز کو شہر سے باہر منتقل کرنے کے حوالے سے اجلاس ہوا۔ اجلاس میں کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (QDA)، پولیس، لائیو سٹاک، محکمہ ماحولیات اور ڈیری فارم ایسوسی ایشن کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں شہر کے اندر قائم ڈیری فارمز سے پیدا ہونے والے ماحولیاتی اور صفائی کے مسائل اور ٹریفک مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور اس امر پر زور دیا گیا کہ شہری حدود میں ڈیری فارمز کی موجودگی صحت عامہ اور ماحول کے لیے نقصان دہ ہے۔ اس سلسلے میں ڈیری فارمز کو شہر سے باہر باقاعدہ اور منظم طریقے سے منتقل کرنے کے مختلف پہلوؤں پر غور کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر مہر اللہ بادینی نے متعلقہ اداروں کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ ڈیری فارمز کی منتقلی کے لیے جلد مناسب اور متبادل جگہ کا تعین کیا جائے گا۔ جہاں بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ اجلاس میں زمین کی دستیابی، انفراسٹرکچر کی ترقی، پانی، نکاسی آب، سڑکوں اور دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے علاوہ ڈیری فارمز کے مالکان کو درپیش ممکنہ مسائل اور ان کے حل کے لیے بھی تجاویز زیرِ غور آئیں تاکہ منتقلی کا عمل آسان اور قابل عمل بنایا جا سکے۔ اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ تمام متعلقہ محکمے باہمی رابطے اور تعاون سے اس منصوبے کو جلد از جلد عملی جامہ پہنائیں گے۔

تفتان رائفلز نوکنڈی کی جانب سے کلی مینگل آباد میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد

مقصد دور دراز علاقوں کے عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات فراہم کرنا تھا، خواتین، بچوں اور بزرگ افراد کا معائنہ

ماہر ڈاکٹرز اور تربیت یافتہ میڈیکل اسٹاف نے مجموعی طور پر 295 مریضوں کا طبی معائنہ، مفت ادویات بھی فراہم کی گئیں

نوکنڈی (نمائندہ مشرق) ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) تفتان رائفلز نوکنڈی کی جانب سے جذبہ خدمت خلق کے تحت نواحی علاقے کلی مینگل آباد میں ایک روزہ فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد دور دراز علاقوں کے عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات فراہم کرنا تھا۔ میڈیکل کیمپ کے دوران ماہر ڈاکٹرز اور تربیت یافتہ میڈیکل اسٹاف نے مجموعی طور پر 295 مریضوں کا تفصیلی طبی معائنہ کیا، جبکہ مریضوں کو موقع پر مفت ادویات بھی فراہم کی گئیں۔ مستفید ہونے والوں میں خواتین، بچے اور بزرگ افراد کی بڑی تعداد شامل تھی، جنہوں نے اس سہولت کو اپنے لیے نہایت مفید اور بروقت اقدام قرار دیا۔ اس موقع پر مقامی سماجی تنظیم تحریک شعور چاگی کے رضاکاروں نے بھی بھرپور کردار ادا کیا اور کیمپ کے انتظامات میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے عملے کے ساتھ قریبی تعاون کیا، جس کے باعث طبی خدمات کی فراہمی منظم اور مؤثر انداز میں ممکن بنائی جا سکی۔ علاقے کے معززین اور مقامی افراد نے ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی اس انسان دوست اور فلاحی کاوش کو سراہتے ہوئے کہا کہ دور افتادہ علاقوں میں صحت کی سہولیات محدود ہونے کے باعث ایسے فری میڈیکل کیمپس عوام کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی اسی نوعیت کی فلاحی سرگرمیاں جاری رکھی جائیں گی تاکہ پسماندہ علاقوں کے عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات با آسانی میسر آ سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 0 2 APR 2026

Page No. 21

عرصہ دراز سے پشتون معاشرے کو داغدار بنانے کی سازشیں جاری ہیں، اصغر اچکزئی

پشتون سوسائٹی کو مسلح جتھوں کے حوالے کرنے کے پیچھے مذموم مقاصد ہیں جہاں برداشت، تحمل، صبر ناپید اور تشدد کی زبان کو رائج کیا گیا

تشدد پشتون معاشرے کا نہ تو خاصہ ہے نہ ہی شایان شان، اور نہ ہی یہ عملیات ہمارے پیدا کردہ ہیں، یہ ناسور ہمارے ہاں مسلط کیا گیا ہے

پشین (آئی این پی) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ عرصہ دراز سے جان بوجھ کر پشتون سوسائٹی کو داغدار بنانے کی کوششیں کی جارہی ہے رمضان المبارک کے بابرکت مہینے کے فوراً بعد اور عید کی تہوار کے موقع پر تہرے قتل کا سرزد ہونا نہ صرف یہاں کے باسیوں کیلئے سوالیہ نشان ہے بلکہ تمام سیاسی جماعتوں کیلئے بھی ایک چیلنج سے کم نہیں ہے پشتون سوسائٹی کو مسلح جتھوں کے حوالے کرنے کے پیچھے مذموم مقاصد تھے اور اب بھی ہیں جہاں برداشت تحمل صبر ناپید جبکہ تشدد گولی کی زبان کو رواج کیا گیا جو پشتون سوسائٹی .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

کے شایان شان عمل نہیں اور نہ ہی یہ عملیات ہمارے سوسائٹی کے پیداوار ہے بلکہ اس ناسور کو ہمارے ہاں مسلط کیا گیا ہے ان جیسے اندوہناک واقعات کی روک تھام کیلئے حکومت اور ریاست کی اولس پر احسان نہیں بلکہ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام الناس کی جان ومال کی تحفظ کو یقینی بنائیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے یارو کے مقام پر تہرے قتل کے خلاف احتجاجی دھرنے کے شرکا سے خطاب کے دوران کیا دھرنے سے عوامی نیشنل پارٹی کے رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی مرکزی ایڈیشنل سیکرٹری عبیداللہ عابد شنلی صدر اصغر علی ترین محمد صادق کاکڑ نے بھی خطاب کیا

حکومتی کارکردگی محض وعدوں اور دعوؤں تک محدود ہے، جے ڈبلیو پی

عملی طور پر کہیں بھی کوئی خاطر خواہ پیش رفت دیکھنے میں نہیں آرہی، ترجمان

کوئٹہ (اے این این) جمہوری وطن پارٹی کے ترجمان جواد ہزارہ نے ایک بیان میں موجودہ صوبائی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کے اعلانات اور تقاریر محض وعدوں اور دعوؤں تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں، جبکہ عملی طور پر کوئی خاطر خواہ پیش رفت دیکھنے میں نہیں آ رہی۔ انہوں نے بالخصوص وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی جانب سے 25 ہزار ملازمتوں کے اعلان کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ دعویٰ بھی دیگر وعدوں کی طرح صرف الفاظ تک محدود رہ گیا ہے۔ ان کے مطابق مختلف سرکاری محکموں، جن میں محکمہ......... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

زراعت، محکمہ جنگلات، محکمہ حیوانات، محکمہ صحت اور دیگر ادارے شامل ہیں، جن بھرتیوں کے لیے نہ صرف اشتہارات جاری کیے گئے بلکہ امیدواروں کے انٹرویوز بھی مکمل ہو چکے ہیں۔ تاہم، اس کے باوجود تقرریوں کے احکامات جاری نہ ہونا حکومتی سنجیدگی پر سوالیہ نشان ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ جب پہلے سے جاری شدہ آسامیوں پر میرٹ کے مطابق تقرریاں مکمل نہیں کی جا رہیں تو 25 ہزار نئی پوسٹوں کا اعلان محض عوام کو تسلی دینے کے مترادف ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ نوجوانوں کے ساتھ اس طرح کے وعدے کرنا اور پھر ان پر عملدرآمد نہ کرنا نہ صرف ناانصافی ہے بلکہ اس سے حکومت پر عوام کا اعتماد بھی مجروح ہو رہا ہے۔

خضدار کو پیپلز پارٹی کا دوسرا مضبوط قلعہ بنایا جائے گا، نواب زہری

خضدار کے عوام کی خدمت اور محرومیوں کا ازالہ ہمارا مشن ہے، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، سابق وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف آف جھالاوان نواب ثناءاللہ خان زہری نے کہا ہے کہ جھالاوان کے عوام کی خدمت اور علاقے کی ترقی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار بھی کیا کہ خضدار کو پیپلز پارٹی کا دوسرا مضبوط قلعہ بنایا جائے گا، جو لاڑکانہ کے بعد پارٹی کا اہم مرکز بنے گا ان خیالات کا اظہار علق جھالاوان خضدار میں مختلف قبائلی عمائدین، .... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

پیپلز پارٹی خواتین ونگ اور دیگر وفود سے ملاقات کے دوران کیا۔ اس موقع پر صوبائی مشیر برائے بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری بھی ان کے ہمراہ موجود تھے ملاقات کے دوران وفود نے اپنے علاقوں کے بنیادی مسائل اور درپیش مشکلات سے آگاہ کیا۔ سابق وزیراعلیٰ نواب ثناءاللہ خان زہری نے کہا کہ خضدار کے عوام کی خدمت اور محرومیوں کا ازالہ ان کا مشن ہے، اور وہ عوام کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ حلقے کے مسائل کے حل کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور ترقیاتی کاموں میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے گا

بی اے پی کسی بھی دوسری جماعت میں ضم نہیں کی جارہی، فرح عظیم شاہ

پارٹی وفاقی سطح پر ایک موثر سیاسی جماعت ہے اور صوبائی اسمبلی میں بھی بڑی حیثیت ہے

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی کی صوبائی صدر خواتین ونگ و صوبائی اسمبلی ممبر فرح عظیم شاہ نے بلوچستان عوامی پارٹی کو مسلم لیگ (ن) میں ضم کرنے سے متعلق گردش کرنے والی خبروں کی سختی سے تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان عوامی پارٹی وفاقی سطح پر ایک بڑی اور موثر سیاسی جماعت ہے اور صوبائی اسمبلی میں بھی ایک مضبوط اور اکثریتی پارٹی کے طور پر اپنی حیثیت رکھتی ہے۔ اپنے ایک بیان میں کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی کی .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان کی سیاست میں ایک واضح اور مضبوط شناخت ہے اور پارٹی کسی بھی دوسری جماعت میں ضم ہونے نہیں جارہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی قومی اسمبلی، سینیٹ اور بلوچستان اسمبلی میں اپنی نمائندگی رکھتی ہے اور عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے بھرپور کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی کو مسلم لیگ (ن) میں ضم کرنے سے متعلق خبریں بے بنیاد، من گھڑت اور گمراہ کن پروپیگنڈا ہیں، جن کی بھرپور تردید کی جاتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 02 APR 2026 Page No. 22

نوجوان مایوس اور بلوچستان سیاسی ومعاشی بحران کا شکار ہے، سراج الحق

تجارت ختم اور کوئی ترقیاتی منصوبہ نظر نہیں آرہا، اسمبلیوں میں اٹھنے والی آوازیں بھی بے اثر ہوگئیں، پریس کانفرنس

کوئٹہ (آئی این پی) جماعت اسلامی کے سابق مرکزی امیر سراج الحق نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بدامنی، غربت اور بے روزگاری نے خطرناک صورت اختیار کرلی جبکہ حکومتی بے حسی کے باعث نوجوانوں میں مایوسی بڑھ رہی ہے اور صوبہ شدید سیاسی ومعاشی بحران کا شکار ہے۔ ان خیالات

بقیہ نمبر 54 صفحہ 5 پر

کا اظہار انہوں نے کوئٹہ پریس کلب میں جماعت کے صوبائی رہنماؤں کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ 2006 میں سابق صدر مشرف کی پالیسیوں اور نواب اکبر بگٹی کی شہادت کے بعد بلوچستان میں بدامنی میں مسلسل اضافہ ہوا اور آج بھی یہ سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ 31 جنوری کو بلوچستان کے مختلف 30 مقامات پر ہونے والی کارروائیوں نے حکومتی رٹ کو چیلنج کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے، سی پیک کا مرکزی حصہ ہونے اور گوادر جیسے اہم ساحلی شہر کے باوجود ترقی سے محروم ہے۔ ورلڈ بینک اور دیگر اداروں کی رپورٹس کے مطابق ملک میں سب سے زیادہ غربت بلوچستان میں ہے جو لمحہ فکریہ ہے۔ سراج الحق نے کہا کہ صوبے میں تجارت تقریباً ختم ہو چکی، کوئی بڑا ترقیاتی منصوبہ نظر نہیں آرہا اور نوجوان بے روزگاری کے باعث شدید مایوسی کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے عوام اپنے مسائل کے حل کے لئے سیاسی قیادت سے رجوع کرتے تھے مگر اب سیاستدان اور سیاسی نظام غیر مؤثر ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں عملی اقدامات کی بجائے صرف بیانات تک محدود ہو کر رہ گئی ہیں، اسمبلیوں میں اٹھنے والی آوازیں بھی بے اثر ثابت ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کا حل صرف تقریر یا بیانات میں نہیں بلکہ عملی اقدامات میں ہے۔ وسائل کی منصفانہ تقسیم، سیاسی محرومیوں کا خاتمہ اور عوام کے ساتھ سنجیدہ مکالمہ ناگزیر ہو چکا ہے۔ انہوں نے بلوچستان میں جبری گمشدگیوں کے مسئلے کو سنگین قرار دیتے ہوئے کہا کہ لاپتہ افراد کو عدالتوں میں پیش کیا جائے، بے گناہوں کو رہا اور مجرموں کو قانون کے مطابق سزا دی جائے۔ افغانستان کے ساتھ تعلقات کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ پاکستان نے دہائیوں تک افغان عوام کی میزبانی کی مگر آج دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی تشویشناک ہے جس کی ذمہ داری پالیسی سازوں پر عائد ہوتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 02 APR 2026 Page No. 23

گوادر و قلات میں فائرنگ سے قبائلی رہنما سمیت 5 افراد جاں بحق

گوادر میں مسلح افراد کی فائرنگ سے غلام قادر، ارشد اور قمر موقع پر دم توڑ گئے، جاں بحق افراد میں ایک کا تعلق ایران سے تھا

قلات میں فائرنگ سے بی اے پی رہنما و قبائلی شخصیت میر بخشی عبدالرحیم اور ان کا محافظ جان کی بازی ہار گئے، ایک محافظ زخمی

کوئٹہ (سٹی رپورٹ + این این آئی) گوادر اور قلات میں مسلح افراد کی فائرنگ سے قبائلی رہنما سمیت 5 افراد جاں بحق ہو گئے۔ پولیس کے مطابق بدھ کو گوادر کے علاقے پلیری لنک روڈ پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے 3 افراد غلام قادر ولد مراد بخش، ارشد اور قمر کو ہلاک کر دیا اور موقع سے فرار ہو گئے۔ ہلاک ہونے والے ایک شخص کا تعلق ایران کے علاقے چابہار سے ہے۔ پولیس نے لاشیں قبضے میں لے کر ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دیں فوری طور پر فائرنگ کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔ پولیس نے نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر کے...... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

تلاش شروع کر دی۔ پولیس ذرائع کے مطابق قلات کے علاقے کاریز نیمرغ میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے بی اے پی نیمرغ کے سینئر رہنما اور قبائلی شخصیت میر بخشی عبدالرحیم محافظ سمیت جاں بحق ہو گئے۔ مسلح افراد نے حملہ اس وقت کیا جب وہ اپنے ٹیوب ویل پر موجود تھے فائرنگ سے میر بخشی عبدالرحیم اور محافظ ظفر اللہ ساسولی موقع پر جاں بحق ہو گئے جبکہ دوسرا محافظ اکرام اللہ ساسولی زخمی ہو گیا۔ جسے سول ہسپتال میں ابتدائی طبی امداد دینے کے بعد کوئٹہ ریفر کر دیا گیا، واقعہ کی وجوہات فوری طور پر معلوم نہ ہو سکیں مزید تحقیقات پولیس کر رہی ہے۔

AZADI QUETTA

گوادر فائرنگ سے تین افراد جاں بحق ایک زخمی

گوادر (بیورو رپورٹ) گوادر کے علاقے پلیری لنک روڈ پر فائرنگ کے واقعے میں تین افراد جاں بحق ہو گئے۔ واقعہ تھانہ صدر گوادر کی حدود میں پیش آیا۔ پولیس کے مطابق جاں بحق افراد کی شناخت ٹی ٹی سی کالونی گوادر کے رہائشی غلام قادر ولد مراد بخش، چابہار ایران کے (بقیہ نمبر 29 صفحہ نمبر 2 پر)

رہائشی ارشد ولد بابا گراور ضلع کیچ کے رہائشی قمر ولد بدل کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس حکام کے مطابق تینوں افراد کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے قتل کیا۔ گوادر پولیس نے لاشوں کو قانونی کارروائی کیلئے ہسپتال منتقل کر دیا۔ ڈسٹرکٹ پولیس گوادر کے مطابق واقعے کی مزید تحقیقات جاری ہیں اور ملزمان کی تلاش کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ واقعے کے محرکات جاننے کے لیے مختلف پہلوؤں پر تفتیش کی جا رہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

نصیر آباد، ڈاکو ٹریکٹر چھین کر فرار

نصیر آباد (نامہ نگار) نصیر آباد میں ایک بار پھر ڈاکو راج، ڈاکوؤں نے ٹریکٹر چھین لیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب تقریباً 9 بجے کسی شاخ 140 اپ سے مرانی شاخ جانے والی سڑک پر مسلح گروہ نے واردات کرتے ہوئے محمد عالم جوکانی کے ڈرائیور سے ٹریکٹر اسلحہ کے زور پر چھین لیا۔ ڈرائیور کے مطابق ڈاکوؤں کی تعداد 10 کے قریب تھی بقیہ نمبر 27 صفحہ 5 پر

جو اچانک نمودار ہوئے اور ٹرالی رکوا کر ڈرائیور سمیت گندم کے تھیلے سے بھری ٹرالی میں سوار ہو کر تمام افراد کے ہاتھ پاؤں باندھ کر ٹریکٹر لے کر فرار ہو گئے۔

کوئٹہ: نیو سریاب تھانے کے لاک اپ میں قیدی کی مبینہ خودکشی

اسرار احمد موٹر سائیکل چھیننے کے الزام میں گرفتار تھا، والد کا پولیس تشدد کا الزام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیو سریاب تھانہ کے لاک اپ میں ملزم نے زندگی کا خاتمہ کر دیا۔ پولیس کے مطابق نیو سریاب پولیس نے گزشتہ روز موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے کارندے اسرار احمد ولد محمد انور کو گرفتار کر کے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کی تھی، بدھ کے روز ملزم نے لاک اپ میں بقیہ نمبر 10 صفحہ 5 پر

ازار سے پھندا لگا کر خودکشی کر لی، پولیس نے لاش ہسپتال منتقل کی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی، پولیس نے بتایا کہ ملزم بناح ٹاؤن اور سریاب روڈ میں مختلف ڈکیتی کی وارداتوں اور موٹر سائیکل چھیننے کی متعدد وارداتوں میں ملوث اور عدالت سے سزا یافتہ بھی تھا۔ دوسری جانب محمد اسرار کے والد محمد انور نے الزام عائد کیا ہے کہ میرے بیٹے کو چند روز قبل لنک بادینی روڈ سے اٹھایا گیا، بیٹے کی تلاش میں ہر تھانے گیا مگر کہیں نہ ملا، محمد انور نے کہا کہ آج ایس پی نے فون کیا کہ میرے بیٹے نے خودکشی کی ہے، میرے بیٹے نے خودکشی نہیں بلکہ اس کو مبینہ طور پر تشدد کر کے قتل کیا گیا، اب ہسپتال میں بھی پوسٹ مارٹم کے لیے حیلے بہانے سے کام لیا جا رہا ہے۔

کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کا سبزہ زار عوام کیلئے بند

جھولے اور مکمل تفریح پر پابندی عائد، عوام کا اظہار افسوس، فیصلے کی واپسی کا مطالبہ

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی دارالحکومت کے قدیمی اور تاریخی میٹروپولیٹن کارپوریشن کے لان میں شہریوں کے بیٹھنے اور واکنگ ٹریک پر مکمل طور پر پابندی عائد کردی گئی ہے جس پر شہریوں نے شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ کوئٹہ میں پہلے ہی تفریحی مقامات نہ ہونے کے برابر ہیں ایسے میں میٹروپولیٹن کے لان کی بندش .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

کی بندش عوام کے لیے مزید مشکلات کا باعث بن رہی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ پارک کی دیکھ بھال اور صفائی کو یقینی بنایا جائے تاکہ شہریوں کو صحت مند ماحول فراہم کیا جا سکے۔ عوامی حلقوں کے مطابق میٹروپولیٹن کارپوریشن کے کئی ملازمین میں سے چند کی ڈیوٹی روزانہ کی بنیاد پر لان کی صفائی اور دیکھ بھال کے لیے لگائی جا سکتی ہے، جس سے نہ صرف پارک کی حالت بہتر ہوگی بلکہ شہریوں کو بھی واکنگ ٹریک استعمال کرنے کی سہولت میسر آسکے گی۔ شہریوں نے حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر واکنگ ٹریک کو عوام کے لیے کھولا جائے اور تفریحی سہولیات کی بحالی کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔

گنداوہ: فائر بریگیڈ آفس کا منصوبہ مدتوں سے نامکمل پڑا ہے

آگ لگنے کی صورت میں دور دراز سے فائر بریگیڈ گاڑیاں منگوانی پڑتی ہیں

تعمیراتی کام ہنگامی بنیادوں پر مکمل کیا جائے تاکہ عوام کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے

گنداوہ (این این آئی) گنداوہ شہر اور گرد و نواح کے عوام کو آگ جیسے ناگہانی واقعات سے تحفظ فراہم کرنے کے لیے شروع کیا گیا فائر بریگیڈ آفس کا منصوبہ ایک سال گزرنے کے باوجود تاحال ادھورا ہے، جس کے باعث مقامی آبادی میں خوف و تشویش پائی جا رہی ہے۔ فائر بریگیڈ آفس کی تعمیر شروع ہوئے ایک سال سے زائد کا عرصہ بیت چکا ہے، لیکن عمارت کی تکمیل نہ ہونے سے یہ اہم منصوبہ فعال نہیں ہو سکا۔ مقامی شہریوں کا کہنا ہے کہ علاقے میں آگ لگنے کے واقعات کی صورت میں ڈیرہ مراد جمالی اور دیگر علاقوں سے فائر بریگیڈ گاڑیاں منگوانی پڑتی ہیں، جس کی وجہ سے بروقت امداد نہ ملنے پر جانی و مالی نقصان کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اہل علاقہ نے متعلقہ ٹھیکیدار اور حکام کی عدم دلچسپی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اتنے طویل عرصے کے باوجود کام مکمل کرنے میں سنجیدگی نظر نہیں آئی۔ شہریوں نے اعلیٰ حکام اور متعلقہ محکمے کے افسران سے مطالبہ کیا ہے

لسبیلہ: سب تحصیل لیاری میں پانی کا بحران سنگین، مکین بوند بوند کو ترس گئے

سرکاری واٹر سپلائی نظام غیر فعال ہونے سے ٹینکر مافیا کا راج، خاندانوں کی نقل مکانی

مسئلہ برسوں سے برقرار ہے لیکن تاحال مستقل حل کیلئے کوئی سنجیدہ قدم نہیں اٹھایا گیا

لسبیلہ (این این آئی) لسبیلہ کی سب تحصیل لیاری میں پینے کے صاف پانی کا دیرینہ بحران ایک بار پھر شدت اختیار کر گیا ہے، جس کی وجہ سے مقامی آبادی گزشتہ کئی ماہ سے شدید مشکلات کا شکار ہے۔ ذرائع کے مطابق پانی کی عدم فراہمی کے باعث روزمرہ زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی ہے اور صورتحال اس حد تک ابتر ہو چکی ہے کہ کئی خاندان متاثرہ علاقوں سے نقل مکانی کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ یہ مسئلہ برسوں سے برقرار ہے، لیکن متعلقہ حکام کی جانب سے مستقل حل کے لیے کوئی سنجیدہ قدم نہیں اٹھایا گیا، جس سے عوامی بے چینی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ مقامی شہریوں نے شکایت کی ہے کہ علاقے میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) کا واٹر سپلائی نظام تقریباً ناکارہ ہو چکا ہے، جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ٹینکر مافیا غریب عوام کو مہنگے داموں پانی فروخت کر رہی ہے۔ پانی کی قلت میں خواتین اور بچے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں، جس کے اثرات ان کی صحت اور بچوں کی تعلیم پر بھی پڑ رہے ہیں۔ اہل علاقہ نے لسبیلہ کے منتخب نمائندوں اور اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ لیاری کے اس انسانی مسئلے کا فوری نوٹس لیا جائے اور ہنگامی بنیادوں پر پانی کی فراہمی یقینی

کوئٹہ شہر کے بیشتر علاقوں میں گیس کی طویل بندش عذاب بن گئی

سیکیورٹی کے نام پر مرمتی کام میں تاخیر عوام کو جان کر ذلیل کرنا ہے، مولانا عبدالرحمن رفیق

ذمہ داران ہنگامی بنیادوں پر کام مکمل کر کے عوام کو اذیت سے نجات دلائیں، عین اللہ شمس

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، حاجی بشیر احمد کاکڑ، مولانا محب اللہ، مولانا محمد ایوب ایوبی، شیخ مولانا عبدالاحد، مولانا سعید احمد، حافظ سراج الدین، ملک روزی خان بازئی، مولانا محمد شعیب چوہان، رحیم الدین ایڈووکیٹ، مولانا محمد عارف شمشیر اور دیگر رہنماؤں نے کہا ہے کہ صوبائی دارالحکومت میں متاثرہ گیس پائپ لائن .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

کی مرمت میں سست روی غفلت اور غیر سنجیدگی نہایت افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ شہر کے بیشتر علاقوں میں گیس کی طویل بندش کے باعث شہری خاص کر گھریلو صارفین شدید مشکلات اور اذیت کا شکار ہیں انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی کے نام پر مرمتی کام میں غیر ضروری تاخیری حربے اختیار کرنا عوام کے ساتھ زیادتی کے مترادف ہے۔ متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہنگامی بنیادوں پر کام مکمل کریں اور عوام کو فوری ریلیف فراہم کریں مگر بدقسمتی سے حکومتی اداروں کی جانب سے سنجیدہ اقدامات دیکھنے میں نہیں آرہے۔

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan News Quetta

02 APR 2026

Bullet No.________ No.________

کفایت شعاری سے عوامی خوشحالی تک پالیسی، عمل اور عوام کے مسائل

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت گزشتہ روز قومی کفایت شعاری اقدامات سے متعلق صوبائی حکومت کی اتحادی اور پارلیمانی جماعتوں کے لیڈرز اور اپوزیشن اراکین اسمبلی کا اہم مشاورتی اجلاس منعقد ہوا جس میں موجودہ ملکی و عالمی صورتحال کے تناظر میں بلوچستان کی آئندہ حکمت عملی پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے اجلاس میں اتحادی و پارلیمانی جماعتوں کو اعتماد میں لیتے ہوئے وفاقی حکومت کی رہنمائی میں صوبے میں کفایت شعاری اقدامات کے عملی نفاذ پر جامع مشاورت کی اور اعتماد میں لیا اجلاس میں شریک تمام جماعتوں نے صوبے میں موثر اور مربوط اقدامات پر مکمل اتفاق کیا اجلاس میں صوبائی حکومت کی اتحادی اور اپوزیشن جماعتوں نے بدلتی ہوئی ملکی و عالمی صورتحال کے تناظر میں بروقت اور موثر فیصلوں پر عمل درآمد کے عزم کا اعادہ کیا اور اس بات پر اتفاق کیا کہ مہنگائی کے موجودہ طوفان میں غریب طبقات کو ریلیف فراہم کرنا اولین ترجیح ہونی چاہئے۔ یقیناً کفایت شعاری اور موثر وسائل کے استعمال پر اتفاق رائے پیدا ہونا غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ تاہم اس پیش رفت کو قومی سطح پر جاری معاشی حکمت عملی سے جوڑ کر دیکھنا ضروری ہے، کیونکہ صوبائی اقدامات اسی وقت نتیجہ خیز ثابت ہوتے ہیں جب وہ وفاقی وژن کے ساتھ ہم آہنگ ہوں۔ وزیراعظم شہباز شریف کی زیرصدارت تقریباً ہر روز یا ہر دوسرے دن اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہو رہے ہیں اور وزیراعظم دوٹوک انداز میں عام آدمی کی ریلیف و آسانی کا عزم دہراتے ہوئے دوٹوک احکامات و ہدایات دے رہے ہیں ابھی گزشتہ روز بھی وزیراعظم کی زیرصدارت ہونے والے اجلاس میں عالمی منڈی میں قیمتوں کے بڑھتے رجحان کے باعث پاکستان پر پڑنے والے معاشی اثرات سے نمٹنے کے لئے درمیانی اور طویل مدتی جامع حکمت عملی مرتب کرنے کی ہدایت دی گئی۔ اس حکمت عملی کا بنیادی مقصد معیشت کو مستحکم کرنا، برآمدات کو فروغ دینا، پیداواری لاگت میں اضافے کے اثرات کم کرنا اور عوامی فلاح کو یقینی بنانا ہے اگر بلوچستان میں کفایت شعاری اقدامات اور وفاقی سطح پر معاشی استحکام کی پالیسی کو ایک ہی سلسلے کی کڑی سمجھا جائے تو یہ واضح ہو جاتا ہے کہ ملک میں معاشی نظم وضبط قائم کرنے کے لئے ایک مشترکہ سمت اختیار کی جا رہی ہے جو مستحسن و قابل ستائش ہے کفایت شعاری کا تصور عموماً مشکل حالات میں اپنایا جاتا ہے، مگر حقیقت یہ ہے کہ ترقی یافتہ ممالک میں بھی وسائل کے موثر استعمال کو مستقل پالیسی کا حصہ بنایا جاتا ہے ترقی پذیر ملک کے لئے تو یہ اور بھی ضروری ہے کہ ہر سطح پر غیر ضروری اخراجات کو کم کیا جائے ہمارے ہاں اس حوالے سے اتفاق رائے پیدا ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ صوبائی قیادت موجودہ معاشی حالات کی سنگینی کو سمجھ رہی ہے۔ لیکن اصل سوال یہ ہے کہ کیا یہ اقدامات عملی سطح پر بھی اسی شدت کے ساتھ نظر آئیں گے؟ معاشی پالیسیوں اور اجلاسوں کی کامیابی کا اصل معیار یہی ہے کہ ان کے اثرات عام آدمی کی زندگی میں کس حد تک آسانی پیدا کرتے ہیں۔ آج پاکستان کا عام شہری مہنگائی کے بوجھ تلے دب چکا ہے۔ تنخواہوں میں اضافہ نہ ہونے کے برابر ہے جبکہ روزمرہ استعمال کی اشیاء کی قیمتیں مسلسل بڑھ رہی ہیں یقیناً کوئی شک نہیں کہ عالمی سطح پر مہنگائی ایک بڑا مسئلہ ہے، مگر مقامی سطح پر انتظامی کمزوریاں اس مسئلے کو مزید سنگین بنا دیتی ہیں۔ بلوچستان میں یہی صورتحال زیادہ نمایاں نظر آتی ہے جہاں قیمتوں کی نگرانی کا نظام کمزور اور مارکیٹ کنٹرول ناکافی دکھائی دیتا ہے۔ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ پوری دنیا میں مہنگائی کا باعث بنتا ہے، مگر بلوچستان میں اس کا اثر کئی گنا زیادہ محسوس ہوتا ہے۔ ٹرانسپورٹ کے کرایوں سے لے کر سبزی، آٹا، چینی اور دیگر اشیائے ضرورت تک ہر چیز کی قیمت میں فوری اضافہ دیکھنے میں آتا ہے۔ پٹرولیم ڈیلرز، ٹرانسپورٹرز، ہول سیلرز اور ریٹیلرز سب عالمی حالات اور فیول کی قیمتوں کو جواز بنا کر نرخ بڑھا دیتے ہیں۔ مسئلہ صرف قیمتوں میں اضافے کا نہیں بلکہ اس اضافے کی رفتار اور بے قابو پن کا ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے مارکیٹ میں کوئی موثر نگرانی موجود نہیں۔ بلوچستان میں گورننس کے مسائل ایک دیرینہ حقیقت ہیں عام طور پر یہاں پالیسی اور عمل کے درمیان فاصلہ ہر دور میں قائم رہا اگر صوبائی حکومت واقعی کفایت شعاری اور عوامی ریلیف کو اپنی ترجیح بنانا چاہتی ہے تو اسے قیمتوں کی نگرانی، ذخیرہ اندوزی کے خاتمے اور گرانفروشی کے خلاف سخت کارروائی جیسے اقدامات کو ترجیح دینا ہوگی۔ وفاقی حکومت نے مشکل حالات میں معیشت کو سنبھالنے کے لئے مسلسل اقدامات کئے ہیں۔ عالمی سطح پر غیر معمولی حالات کے باوجود معاشی نظم وضبط قائم رکھنے کی کوششیں قابل تعریف ہیں۔ لیکن عوام کے لئے اصل سوال یہی ہے کہ ان اقدامات کا فائدہ انہیں کب اور کیسے ملے گا۔ جب تک صوبائی سطح پر موثر عمل درآمد نہیں ہوگا، وفاقی حکمت عملی کے ثمرات مکمل طور پر عوام تک نہیں پہنچ سکیں گے۔ یہی وہ خلا ہے جسے پر کرنے کی ضرورت ہے۔ مہنگائی کا سب سے زیادہ اثر غریب اور متوسط طبقے پر پڑتا ہے۔ ایک مزدور، ایک سرکاری ملازم یا ایک چھوٹا کاروباری شخص روزانہ بڑھتی قیمتوں کا سامنا کرتا ہے۔ اس کے لئے ہر مہینہ گزارنا ایک چیلنج بن چکا ہے۔ عوام حکومت کی طرف امید بھری نظروں سے دیکھ رہے ہیں اب وقت آچکا ہے کہ کفایت شعاری اور عوامی ریلیف کے وعدوں کو عملی شکل دی جائے۔ قیمتوں کی روزانہ نگرانی، پرائس کنٹرول کمیٹیوں کی فعالیت، ذخیرہ اندوزی کے خلاف فوری کارروائی اور عوامی شکایات کے موثر نظام کا قیام ناگزیر ہے۔ اگر صوبائی حکومت ان اقدامات پر سنجیدگی سے عمل کرے تو نہ صرف مہنگائی کے اثرات کم ہو سکتے ہیں بلکہ عوام کا اعتماد بھی بحال ہو سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 Dated: 02 APR 2026 Page No. 06

سرکاری ملازمین اور پنشنرز کی فریاد کب سنی جائے گی؟

تحریر: رفیع صحرائی

مہنگائی اب کوئی خبر نہیں رہی، ایک مستقل عذاب بن چکی ہے۔ ڈالر کی بے قابو اڑان اور تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے عام آدمی کی کمر توڑ دی ہے مگر سب سے زیادہ پسنے والا طبقہ سرکاری ملازمین کا ہے۔ یہ وہ طبقہ ہے جو نہ احتجاج کی قوت رکھتا ہے اور نہ ہی آمدنی بڑھانے کے اختیارات اس کے پاس ہیں۔

کبھی یہ ممکن تھا کہ سرکاری ملازم مہینے بھر کا گزارا ادھار پر کر لیتا تھا۔ محلے کی دکانوں پر کھاتے چلتے تھے، عزت بھی برقرار رہتی تھی اور نظامِ زندگی بھی اپنی ڈگر پر رساں رہتا تھا مگر آج مہنگائی نے ان سے نہ صرف قوتِ خرید چھین لی ہے بلکہ اعتماد کا رشتہ بھی توڑ دیا ہے۔ دکاندار ادھار دینے سے کتراتے ہیں کیونکہ روپے کی قدر روز بروز گرتی جا رہی ہے۔ یوں ایک خاموش معاشی بحران نے سفید پوش طبقے کو بے بسی کی انتہا تک پہنچا دیا ہے۔ سرکاری ملازمین کی تنخواہیں جامد ہیں جبکہ اخراجات مسلسل بڑھ رہے ہیں۔ ہاؤس رینٹ الاؤنس آج بھی پرانے پے سکیلز کے مطابق دیا جا رہا ہے جو مکانات کے موجودہ کرایوں کے سامنے مذاق محسوس ہوتا ہے۔ دو سے چار ہزار روپے میں آج کے دور میں کیا ممکن ہے؟ ایک کمرہ بھی اس رقم میں دستیاب نہیں۔ اسی طرح میڈیکل الاؤنس محض ایک رسمی سہولت رہ گیا ہے جو کسی ایک ڈاکٹر کی فیس سے آگے نہیں بڑھ پاتا۔ ادویات کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں اور سرکاری ملازم بیماری سے زیادہ علاج کے خرچ سے خوفزدہ ہے۔ معاشرے کے دیگر طبقات کم از کم اپنی آمدنی کو مہنگائی کے مطابق ایڈجسٹ تو کر لیتے ہیں۔ تاجر قیمتیں بڑھا دیتا ہے، مزدور اپنی اجرت میں اضافہ کر لیتا ہے لیکن سرکاری ملازم ہمیشہ ایک فائل اور نوٹیفکیشن کا محتاج رہتا ہے۔ اس کی تنخواہ میں اضافہ ایک سیاسی فیصلہ ہوتا ہے جو اکثر تاخیر کا شکار رہتا ہے یا مہنگائی کے تناسب سے بہت کم ہوتا ہے۔

گھر چلانا اب ایک کڑا امتحان بن چکا ہے۔ بچوں کی تعلیم، علاج، روزمرہ ضروریات اور سماجی ذمہ داریاں اب ایک بوجھ کی صورت اختیار کر چکی ہیں۔ خوشی کے مواقع بھی پریشانی بن گئے ہیں اور شادی جیسے فریضے قرض کے بوجھ تلے دب کر ادا کیے جاتے ہیں۔ بعض اوقات تو بیٹیاں صرف اس لیے گھروں میں بیٹھی رہ جاتی ہیں کہ والدین کے پاس وسائل نہیں ہوتے۔

ماضی میں بعض ادوار میں سرکاری ملازمین کو ریلیف دینے کی کوشش کی گئی مگر حالیہ برسوں میں مہنگائی کی رفتار نے ہر اضافہ بے اثر کر دیا ہے۔ تنخواہوں میں معمولی اضافے، مراعات میں کٹوتی اور الاؤنسز کی عدم دستیابی نے حالات کو مزید گمبھیر بنا دیا ہے۔ خاص طور پر صوبوں اور مرکز کے درمیان پالیسیوں کا تضاد ملازمین کے احساسِ محرومی میں اضافہ کر رہا ہے۔

اگر پنشنرز کی بات کی جائے تو ان کی حالت تو اس سے بھی زیادہ تشویشناک ہے۔ عمر بھر کی خدمت کے بعد ملنے والی پنشن اب بنیادی ضروریات پوری کرنے کے لیے بھی ناکافی ہے۔ مہنگائی کی یہی رفتار رہی تو یہ طبقہ مکمل طور پر معاشی عدم استحکام کا شکار ہو جائے گا۔ ان کے لیے بھی سہولیات اور مالی تحفظ نہایت ضروری ہیں، مگر عملی اقدامات نہ ہونے کے برابر ہیں۔

آج جب سرکاری ملازمین اپنی آواز بلند کرنے کے لیے سڑکوں پر آنے پر مجبور ہیں تو یہ صرف ایک طبقے کا مسئلہ نہیں، بلکہ ریاستی ترجیحات پر ایک سوالیہ نشان ہے۔ اگر ریاست اپنے ملازمین کو ہی بنیادی سہولیات فراہم نہ کر سکے تو کارکردگی، دیانتداری اور نظام کی بہتری کی توقع کیسے کی جا سکتی ہے؟ وقت کا تقاضا ہے کہ حکومت سنجیدگی سے اس مسئلے کا ادراک کرے۔ تنخواہوں اور پنشن میں مہنگائی کے تناسب سے خاطر خواہ اضافہ، ہاؤس رینٹ اور میڈیکل الاؤنسز کی از سر نو ترتیب، اور مراعات کی بحالی جیسے اقدامات ناگزیر ہو چکے ہیں۔ سرکاری ملازمین کسی رعایت کے نہیں، انصاف کے طلبگار ہیں اور انصاف میں تاخیر درحقیقت ناانصافی ہی ہوتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated 0 2 APR 2026 Page No. 27

When will Balochistan stand on its own feet?

Khalil Ahmed

Balochistan, Pakistan's largest province by landmass and arguably its richest in natural resources, continues to grapple with a paradox that has persisted for decades: abundance without prosperity. From vast mineral reserves to a strategically vital coastline, the province possesses all the ingredients required for economic self-reliance. Yet, it remains heavily dependent on federal transfers to sustain its fiscal structure. The question that demands urgent attention is simple but profound: when will Balochistan begin to truly stand on its own feet?

The recent meeting of the Balochistan Revenue Authority's Advisory Council, chaired by Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, has once again brought this issue into sharp focus. The briefing revealed that while nearly half of the Rs40 billion revenue target has been achieved, the pace remains unsatisfactory. The Chief Minister's dissatisfaction is not merely a reaction to numbers; it reflects a deeper concern about structural inefficiencies and a lack of urgency in mobilizing provincial resources.

At the heart of the issue lies a stark fiscal reality. Balochistan generates barely 15 percent of its total budgetary resources on its own, while the remaining 85 percent is derived from federal allocations. This overwhelming dependence is not just an economic concern—it is a constraint on autonomy, planning, and long-term sustainability. A province that cannot generate its own revenue is inevitably limited in its ability to chart an independent developmental course.

Chief Minister Bugti's remark that "revenue targets cannot be achieved by sitting in offices" encapsulates a critical governance challenge. For too long, revenue collection mechanisms in Balochistan have remained confined to paperwork, lacking robust field operations and effective enforcement. The tax net remains narrow, large segments of the economy remain undocumented, and compliance mechanisms are weak at best. Without a proactive approach that takes revenue collection into the field, these structural deficiencies will persist.

A province that cannot generate its own revenue is inevitably limited in its ability to chart an independent developmental course

Equally concerning is the composition of the provincial budget. Non-development expenditures continue to rise, consuming a significant portion of available resources, while development spending shrinks. This imbalance is not merely a statistical issue—it has real consequences for the people of Balochistan. Limited investment in infrastructure, education, healthcare, and public services perpetuates underdevelopment and widens socio-economic disparities.

Yet, the problem is not one of scarcity. Balochistan is endowed with immense economic potential. Its mineral wealth, including copper, gold, and other valuable resources, remains largely underutilized. The Gwadar port, often described as a gateway to regional trade, has yet to realize its full economic promise for the local population. Border trade, agriculture, and livestock sectors also offer significant opportunities for revenue generation and employment creation. What is missing is a coherent strategy that aligns these resources with effective governance and modern economic practices.

In this context, the measures discussed in the recent meeting—digitalization, audit reforms, capacity building of staff, and the induction of private sector expertise—are steps in the right direction. However, their success will depend entirely on implementation. Pakistan's governance landscape is replete with well-intentioned policies that fail to translate into tangible outcomes. Balochistan cannot afford to follow the same trajectory.

Digitalization, for instance, has the potential to transform revenue collection by increasing transparency, reducing leakages, and improving efficiency. But technology alone is not a panacea. It must be accompanied by institutional reforms, accountability mechanisms, and a cultural shift within the bureaucracy. Similarly, expanding the tax net requires not just policy directives but also political will to bring previously untaxed sectors into the formal economy.

Another critical dimension is human resource development. Enhancing the professional capacity of the Balochistan Revenue Authority's workforce is essential for building a modern and responsive tax administration. Training programs, exposure to best practices, and performance-based incentives can play a crucial role in this regard. The inclusion of private sector experts, as suggested in the meeting, could also introduce much-needed innovation and efficiency into the system.

Ultimately, the path to self-reliance is not merely a technical or administrative challenge—it is a political and societal one. It requires a shift in mindset from dependence to ownership, from complacency to accountability. The people of Balochistan must see themselves not just as beneficiaries of federal support but as stakeholders in a self-sustaining economic system.

The stakes could not be higher. Continued dependence on federal transfers leaves the province vulnerable to fiscal uncertainties and limits its ability to respond to local needs. In contrast, a robust and self-reliant revenue system would provide the foundation for sustainable development, greater autonomy, and improved governance.

Balochistan stands at a crossroads. It has the resources, the strategic importance, and now, increasingly, the recognition of its challenges. What it needs is decisive action. The question is no longer whether Balochistan can become self-reliant—it clearly can. The real question is whether it has the will to do so. Until that question is answered, the province will remain caught in a cycle of dependence that undermines its immense potential.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 01 APR 2026

Page No. 28

Balochistan leadership backs austerity drive

CM Bugti vows relief for poor

OUR CORRESPONDENT
QUETTA

The Balochistan government has finalised a strategy to tackle economic challenges, with Chief Minister Mir Sarfraz Bugti pledging relief for the poor while tightening government spending.

The meeting at the CM Secretariat, chaired by CM Bugti, brought together coalition partners, parliamentary leaders, and opposition members to deliberate on the province's future course of action in light of the prevailing economic situation.

Participants reviewed policy options aligned with federal guidance.

Chief Minister Bugti briefed attendees on the provincial government's plan to implement national-level austerity initiatives at the provincial level.

The session concluded with a rare consensus among all political stakeholders on adopting a cohesive and effective strategy to address fiscal pressures and ensure efficient use of public resources.

Key measures discussed included the prudent use of petroleum products, reduction of non-essential expenditures, and safeguarding state resources.

Participants reaffirmed their commitment to ensuring timely implementation of decisions and maintaining close coordination to navigate emerging challenges.

The meeting also focused on stabilising the provincial economy and extending relief to low-income groups, particularly in the face of rising inflation.

Officials underscored the urgency of taking actionable steps to shield vulnerable communities from the economic impact of global and regional developments.

Speaking on the occasion, Bugti described the cross-party agreement as a "clear reflection of seriousness and shared responsibility" in dealing with the current situation.

The meeting was attended by leading figures including Maulana Abdul Wasay (JUI-F), Dr. Abdul Malik Baloch (NP), Engineer Zamrak Khan Achakzai (ANP), Mir Muhammad Sadiq Umrani & Mir Zahoor Buledi (PPP), Mir Shoaib Nosherwani & Mir Asim Kurd Gello (PML-N), Mir Zia Langau (BAP), Mir Abdul Majeed Badini (JI), Mir Jehanzeb Mengal (BNP), and Maulana Hidayat-ur-Rehman via video link.